www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com ● saharaexprespatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ
پٹنہ
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,PATNA

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:186 13.07.2025 **SUNDAY** Re.01 Page:08

جلد نمبر:15 شمارہ:۱۸۹/اتوار ۱۳/جولائی/۲۰۲۵/مطابق/۱۷/محرم الحرام/۱۴۴۷ھ/ صفحات:08

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار...

Ph.: 2303206
ख़ज़ाना ज्वेलर्स
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने
निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-४
पिलर 26A के सामने
MD. WARIS 9955150722

ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) ہول مارک زیورات
NO BRANCH

سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جویلرس
Khazana JEWELLERS
प्रो० मो० साबिर
मो० यासीन
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے
پیلر نمبر 26A نزدیک پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ۔۴
MD. AZAM 9431013786

مدرسہ مخدومیہ رشیدیہ چاندکودریاں
ڈاک خانہ۔ڈومرسن بنگرہ، تھانہ مشرک، ضلع۔چھپرہ، سارن، بہار (الہند)

Madrsa Makhoomia Rashidia Chand Kudaria
Post- Dumarsan Bangra,P.S.-Mashrakh,Distt. Chhapra,Saran,Bihar 841410

وسطانیہ میں داخلہ کرائیں

Since- 2007
نفیسہ حج وعمرہ ٹریولس
NAFISA HAJ & UMRAH TRAVELS

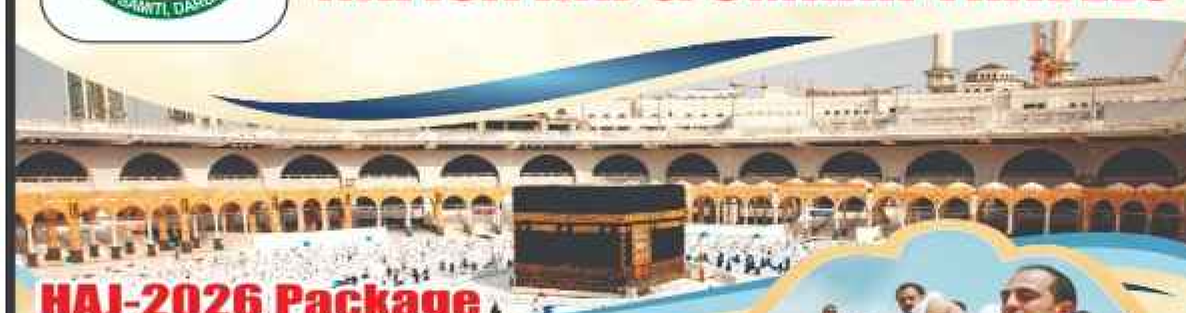

HAJ-2026 Package
Last Booking Till 10th Aug. 2025

Rs. 8,05,786/-	Two Beded
Rs. 7,75,786/-	Three Beded
Rs. 7,50,786/-	Four Beded
Rs. 6,10,786/-	Common

Hotel-1: Clock Tower (Makkah)
Or Nearest at Haram (Makkah) (Five Star)
Hotel-2:
Residence- Misfalah Near Haram (Three Star Hotel)

UMRAH-2025
From July Last Week for 15th Days
SUPER SAVER
Rs. 70,500/-
Flight from Delhi to Delhi
Bus Service at Makkah

ECONOMY UMRAH PACKAGE
From July Last Week for 15 Days
Rs. 80,500/-
Flight from Patna to Patna
From July Last Week for 15 Days
Rs. 90,500/-
Flight from Darbhanga to Darbhanga

Documents Required
Passport
(6 Months Valid From Departure)
2 Passport Size Photo
PAN Card

Residence
Hotel at Makkah within 1.5 km
Hotel at Madina within 700 m

UMRAH-2025
From July Last Week for 15th Days
DELUX
Rs. 95,500/-
Flight from Delhi to Delhi
Hotel at Makkah within 300 M
Hotel at Madina within 200 M

Package Inclusions: Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam
For Enquiry Contact: 9835686530, 9667048262 (Darbhanga), 7763987517, 9470035621 (Kishanganj)
Head Office: Bazar Samiti, Shivdhara, Darbhanga (Bihar)

دیارِ حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
عمرہ
السعودية Saudia
15 DAYS UMRAH TOUR 2025
Economy Package
Direct Flights / Via Flights
DEL JED DEL
DEPARTURE: 13 Jul. 2025 / RETURN: 28 Jul. 2025

5 & 4 Sharing Room	Rs. 69,999/-
3 Sharing Room	Rs. 83,000/-
2 Sharing Room	Rs. 93,000/-

Package Includes:
Return Air Ticket |
Umrah Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit |
Exprienced Tour Guide

Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate

Abdur Razaque
+91 95556 59996

HOTEL DETAIL
MAKKAH: Jaddah Al Khalil Hotel / SIMILAR
(9 Nights 3 STAR - 1000 Mtr.), (Free Bus Service)
MADINAH: Burj Mukhtara Hotel / SIMILAR
(5 Nights 3 STAR - 800 Mtr.)

DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market
Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan
Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310176, Tel- 06272-351228
Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel
Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

20 Jul 25 to 04 Aug 25	02 Sep 25 to 18 Sep 25	22 Oct 25 to 05 Nov 25
DELHI to DELHI	DELHI to DELHI	DELHI to DELHI
90,000/-	90,000/-	90,000/-

PATNA to PATNA ₹1,10,000/-
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA
Hotel in Makkah:- Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Similar Tara Ajiyad Hotel
Package Includes
Hotel in Madina:- Guest Time & Riyadh Al Zahra Hotel or Similar
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam,
Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance
9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Chand 8210695856	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- [illegible]

ساون کی پہلی سوموار پر تھانیشور مقام مندر میں امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی میٹنگ کا انعقاد

سمستی پور/محمد زبیر

ساون کا مہینہ جہاں عقیدت محبت کا حسین امتزاج پیش کرتا ہے، وہیں ہزاروں کی تعداد میں شیو بھکتوں کا ہجوم مقامی انتظامیہ کے لیے ایک بڑا چیلنج بھی ہوتا ہے۔ ساون کی پہلی سوموار کے پیش نظر، عقیدت مندوں کی متوقع بھیڑ، پرامن درشن کی سہولت اور مجموعی نظم وضبط کو یقینی بنانے کے لیے آج ایک اہم میٹنگ کا انعقاد تھانیشور مقام مندر، سمستی پور کے احاطے میں کیا گیا۔

یہ اعلیٰ سطحی میٹنگ سب ڈویژنل آفیسر (ایس ڈی او) سمستی پور، جناب دلیپ کمار کی صدارت میں منعقد ہوئی، جس میں ضلع ومقامی انتظامیہ کے اعلیٰ افسران، تمام تھانوں کے انچارج، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او)، مختلف محکموں کے ذمہ داران، اور مندر کمیٹی کے اراکین نے شرکت کی۔

میٹنگ کے اہم نکات وفیصلے:

زائرین کے لیے پینے کے پانی کی وافر مقدار میں دستیابی

بلا تعطل بجلی سپلائی کو یقینی بنانا

مندر اور اس کے اطراف مکمل صفائی وستھرائی

صحت عامہ کے لیے طبی ٹیموں کی تعیناتی اور ایمبولینس کی فراہمی

ٹریفک نظام کو کنٹرول کرنے کے لیے خصوصی انتظام

پارکنگ کی منظم سہولت اور ہجوم کو مناسب طریقے سے سنبھالنے کا لائحہ عمل

معمر اور خواتین بھکتوں کے لیے خصوصی انتظامات

جناب دلیپ کمار نے تمام متعلقہ افسران کو واضح ہدایات جاری کیں کہ ساون کے پہلے سوموار کو کسی بھی قسم کی بدنظمی یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ:

تمام محکمے باہمی تال میل اور ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں تاکہ شیو بھکتوں کو کسی قسم کی تکلیف یا دقت کا سامنا نہ ہو۔"

انہوں نے سیکیورٹی انتظامات کو موثر اور فول پروف بنانے پر بھی زور دیا، اور کہا کہ سی سی ٹی وی، والنٹیئرز اور پولیس فورس کے ذریعے بھیڑ کو قابو میں رکھا جائے گا۔

مزید ہدایت دی گئی کہ:

ہر محکمہ اپنی تیاریوں کی تازہ ترین رپورٹ وقتاً فوقتاً مہیا کرے

خدمت، شائستگی اور تعاون کے جذبے سے زائرین کے ساتھ پیش آئیں

کسی بھی ایمرجنسی کے لیے کنٹرول روم فعال رکھا جائے

میٹنگ میں شامل مندر کمیٹی کے اراکین نے بھی یقین دہانی کرائی کہ بھکتوں کی سہولت کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی، اور عبادت میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو۔

اقلیت کوچنگ منصوبہ کے تحت 12 جولائی تک درخواست دے سکتے ہیں۔ڈی ایم ڈبلیو سہرسہ

سہرسہ (پریس ریلیز) ضلع اقلیتی فلاح وبہبود آفیسر جناب اودھیش کمار نے ایک اہم پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ

محکمہ اقلیتی فلاح وبہبود بہار سرکار کی صوبائی اقلیت کوچنگ منصوبہ کے تحت نوڈل ایجنسی مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسٹی کی نگرانی میں بہار لوک سیوا آیوگ کی 71 ویں مشترکہ کمپیٹیشن کی فری غیر رہائشی کوچنگ رہنمائی پروگرام میں حصہ لینے والے امیدوار سے درخواست مطلوب ہے۔اقلیت سماج کے بودھ، سکھ، پارسی، عیسائی، مسلم اور جین کے خواہشمند امیدوار ضلع اقلیتی فلاح وبہبود آفس میں 12 جولائی تک آف لائن درخواست جمع کر سکتے ہیں واضح رہے کہ داخلہ امتحان کی تاریخ 14 جولائی ہے، داخلہ امتحان کے نتائج کا اعلان 18 جولائی طے ہے اور اندراج کے عمل کو مکمل کرنے کی تاریخ 20 سے 21 جولائی ہے اس اسکیم سے اقلیتی طبقہ کو زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہیے ۔مزید جانکاری کے لیے ضلع اقلیتی فلاح وبہبود آفس سہرسہ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

اب پٹنہ میں بھی آپ جاسوس جاسوسوں کی مدد سے اپنے حل نہ ہونے والے مقدمات کو حل کر سکتے ہیں

پٹنہ (شعیب قریشی) رویش بھارتی جو جاسوس ہے، پٹنہ، بہار اور کئی ریاستوں میں کام کر رہا ہے

اور ایسے معاملات جو بہت پیچیدہ ہیں، جنہیں پولس بھی حل نہیں کر سکی، انہیں حل کرنے کے لیے وہ کئی دیگر سرکاری اداروں کی مدد لیتا ہے۔ ایسے میں جاسوس رویش بھارتی اب تک کئی پیچیدہ معاملات کو حل کر چکے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ واقعات ہوتے رہتے ہیں۔لیکن ایف آئی آر بھی درج کی جاتی ہیں، ایسے میں پولیس کو بہت سے کیسز تک پہنچنے میں کافی وقت لگتا ہے یا بالکل نہیں پہنچ پاتی، ایسے میں ہم دن رات کام کرتے ہیں کہ ایسے کیسز کو سلجھایا جائے اور مجرموں تک پہنچ جائے اور پریشان اور ہراساں ہونے والے لوگوں کو صحیح معلومات سے آگاہ کیا جائے۔ پولیس اور عدالت دونوں ہماری تفتیش کی بنیاد پر کام کرتے ہیں، دونوں کو جاسوس کی رپورٹ پر مکمل اعتماد ہے۔ یہ ہمیں جاسوس رویش بھارتی نے بتایا۔جن لوگوں کے پاس ایسے بہت سے پیچیدہ معاملات ہیں جن کے لیے انہیں ابھی تک انصاف نہیں ملا ہے، وہ جاسوس بھارتی سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اس کا موبائل نمبر 6200338844 ہے اور اس کا پتہ جگ دیو پاتھ قبرستان کے سامنے آئی ڈی بی آئی بینک کے پاس ہے۔ رویش بھارتی کا کام صرف پٹنہ بہار سے ہی نہیں ہے بلکہ کئی دوسری ریاستوں سے بھی لوگ یہاں آتے ہیں اور ان کے مسائل حل کیے جاتے ہیں۔

محکمانہ غفلت کے باعث گڑھے موت کو دعوت دے رہے ہیں

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

محکمہ واٹر بورڈ کی غفلت کسی بھی وقت حادثے کو دعوت دے سکتی ہے۔ گڑھوں کی بروقت

مرمت نہ کی گئی تو لوگ بے وقت مر جائیں گے۔ دراصل یہ معاملہ رام پور سمپ ہاؤس سے متعلق ہے۔ جہاں محکمہ واٹر بورڈ کی جانب سے واٹر سپلائی کے پائپ کو جوڑنے کے لیے گزشتہ ایک ہفتے سے سڑک کے ایک طرف چھ سے سات فٹ چوڑا گڑھا کھود کر کھلا چھوڑ دیا گیا ہے۔ سڑک کے دوسری طرف کھلی سید پور نہر موت کو دعوت دے رہی ہے۔ اس معاملے میں پاٹلی پترا کاس پریشد کے جنرل سکریٹری ببلو کمار نے بتایا کہ یہ سڑک گانگھاٹ سے سائنس سینٹر سید پور تک اس علاقے کی واحد سڑک ہے جسے مصروف ترین سڑک کے طور پر جانا جاتا ہے۔ شنیچرا، نیو عظیم آباد، قاسم کالونی، رام کرشن کالونی، پروفیسر کالونی شاہ گنج، بازار سمیتی، بکری منڈی اور رام پور کے لوگ اس واحد سڑک سے سفر کرتے ہیں۔ اس راستے سے کئی پرائیویٹ اسکولوں کی چھوٹی بسیں، آٹو، ای رکشہ اور دو پہیہ گاڑیاں گزرتی ہیں۔ جبکہ خواتین اور لڑکیاں اس روٹ پر سکوٹر پر سفر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ علاقہ مسابقتی امتحانی کوچنگ سینٹرز اور ہاسٹلز سے بھرا ہوا ہے جہاں سے روزانہ ہزاروں طلباء پیدل، سائیکل اور موٹر سائیکل پر اس راستے سے گزرتے ہیں۔ ایسے میں اس بھیڑ بھاڑ والی سڑک پر کسی بھی وقت بڑا حادثہ ہو سکتا ہے۔ یہ اس راستے سے گزرنے والے چھوٹے بچوں کے لیے جان لیوا ثابت ہو سکتا ہے۔ خاص کر اس برسات کے موسم میں اگر آدھا گھنٹہ اچھی بارش ہو تو یہ گڑھا پانی سے کنارہ تک بھر جائے گا۔ ایسے میں سڑک اور گڑھے کا فرق ختم ہو جائے گا اور حادثہ ہو سکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس گڑھے سے بچنے کے لیے بچوں سے لدی اسکولی گاڑیاں سید پور نالے سے گزرتی ہیں جس کی وجہ سے سڑک کا آدھا حصہ گر چکا ہے۔ انہوں نے محکمہ کے افسران سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس کا نوٹس لیں اور جلد از جلد کارروائی کریں۔ بصورت دیگر کسی بڑے حادثے کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا۔

گورنمنٹ اردو لائبریری میں آج ایک تعزیتی نشست

پٹنہ: گورنمنٹ اردو لائبریری کے زیر اہتمام پروفیسر ڈاکٹر سعید عالم، صدر شعبہ قدیم ہندوستانی تاریخ وآثار قدیمہ اور مشہور شاعر مرحوم شکیل سہسرامی (گورنمنٹ اردو لائبریری ایوارڈ یافتہ) کے سانحہ ارتحال پر کل 3 بجے دن میں گورنمنٹ اردو لائبریری میں ایک تعزیتی نشست رکھی گئی ہے۔ گورنمنٹ اردو لائبریری کے چیرمین ارشد فیروز نے دونوں معروف شخصیات کو یاد کرنے کیلئے اس تعزیتی نشست میں وقت مقررہ پر ضرور تشریف لائیں

پریکٹیکل کے ذریعے آگ سے بچاؤ اور بجھانے کے طریقے بتائے گئے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

پٹنہ سٹی فائر بریگیڈ نے چوک تھانہ علاقہ کے وارڈ نمبر 66 میں واقع ایک تجارتی کمپنی میں موک ڈرل کی اور

لوگوں کو فائر سیفٹی کے بارے میں آگاہ کیا۔ فائر اسٹاف ستیم کمار اور پنکج کمار نے ایک موک ڈرل کی اور لوگوں کو فائر سیفٹی کے بارے میں آگاہ کیا۔ فائر بریگیڈ کے عملے کا کہنا تھا کہ ہر ادارے میں آگ بجھانے کے آلات ضرور رکھے جائیں۔ نیز کارکنوں کو وقتاً فوقتاً اس کے استعمال کی مشق کرتے رہنا چاہیے۔ موقع پر فائر فائٹرز نے عملی مظاہرے کے ذریعے آگ بجھانے والے آلات کے استعمال کے بارے میں معلومات دیں۔ فائر بریگیڈ کا کہنا تھا کہ اگر گیس سلنڈر میں آگ لگ جاتی ہے تو اسے زمین پر گرنے کی اجازت نہ دی جائے کیونکہ یہ دھماکے کا سبب بن سکتا ہے۔ آگ لگنے کے دوران اگر کمرہ دھوئیں سے بھر جائے تو زمین پر لڑھک کر باہر نکلیں۔ اس دوران لوگوں میں فائر سیفٹی کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کے لیے پمفلٹ بھی تقسیم کیے گئے۔

مرزا غالب کالج کو مستقل پرنسپل مل گئے، ڈاکٹر علی حسین نے سنبھالا عہدہ، تعلیم، قیادت اور امید کی ایک نئی صبح

سید آصف امام کاکوی

گیا کی علمی فضا میں آج ایک نئی کرن اُبھری ہے۔ مرزا غالب کالج، گیا میں مستقل پرنسپل کے طور پر ڈاکٹر علی حسین نے باقاعدہ طور پر عہدہ سنبھال لیا ہے۔ یہ صرف انتظامی تقرری نہیں، بلکہ ایک بیدار روح کی واپسی ہے، ایک تعلیمی قافلے کی از سر نو روانگی، اور اس مشعل کا دوبارہ روشن ہونا ہے جس نے اس ادارے کو کبھی شناخت عطا کی تھی۔ کالج کے احاطے میں جو جوش وخروش دیکھا گیا، وہ خود گواہ ہے کہ یہ ادارہ اب پھر سے نئی تاریخ رقم کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس مبارک موقع پر ادارہ جاتی سیکریٹری شبیہ آرفین شمسی، کونسل کے چیئرمین اشفاق علی، انتظامی بورڈ کے دیگر ارکان، اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور بڑی تعداد میں طلبہ وطالبات موجود تھے۔ یہ دن صرف ڈاکٹر علی حسین کی خوش آمدید کا موقع نہیں تھا، بلکہ یہ دن یقین کی ایک تازہ ہوا تھا، کہ مرزا غالب کے نام سے منسوب یہ ادارہ اب پھر اپنی عظمت کی طرف لوٹے گا۔ شبیہ آرفین شمسی کی سنجیدہ کاوشوں اور دوراندیش قیادت

نے اس ادارے کو جس نئی منزل کی طرف روانہ کیا ہے، وہ نہ صرف قابلِ تحسین ہے بلکہ قابلِ تقلید بھی۔ ان کا اخلاص اور تعلیمی بصیرت اس بات کا ثبوت ہیں کہ اگر نیت صاف ہو اور سمت درست، تو ہر بند دروازہ ایک نیا در وا کر سکتا ہے۔ ڈاکٹر علی حسین ایک کہنہ مشق استاد، ایک سنجیدہ محقق اور ایک اعلیٰ ظرف تعلیمی رہنما ہیں۔ ان کی عاجزی، تدبر اور فکری گہرائی انہیں طلبہ کے لیے ایک مثالی شخصیت بناتی ہے۔ امید ہے کہ ان کی قیادت میں مرزا غالب کالج ایک بار پھر تدریس، تحقیق، نظم وضبط اور طلبہ کے مفادات کو اولین ترجیح دینے والا ادارہ بنے گا۔ یہ تقرری کاغذ پر لکھی گئی ایک خبر نہیں، بلکہ ہزاروں طلبہ کے مستقبل کی پیشانی پر کندہ ایک نئی لکیر ہے۔ ہم ڈاکٹر علی حسین کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دیتے ہیں اور یہ دعا کرتے ہیں کہ ان کا دورِ قیادت مرزا غالب کے خوابوں کی تعبیر بنے جہاں علم چراغ ہو، فکر روشنی ہو، اور تعلیم مقصدِ حیات ہو۔ کئی چراغ بجھتے ہیں، تب جا کے ایک سحر ہوتی ہے۔ اور اب وہ سحر مرزا غالب کالج، گیا کی تعلیمی فضاؤں میں نمودار ہو چکی ہے۔

الحرا شریف کالونی کے طلبہ وطالبات نے انٹرنیشنل سائنس اولمپیاڈ میں انعام حاصل کیا

پٹنہ، 12 جولائی (پریس ریلیز) الحرا پبلک اسکول، شریف کالونی میں آج انٹرنیشنل سائنس اولمپیاڈ میں اپنے اپنے درجوں میں اول آنے والے طلبہ وطالبات کو میڈل اور سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ انٹرنیشنل سائنس اولمپیاڈ کے دوسرے راؤنڈ میں اسکول کے درجہ سوم سے درجہ ہشتم تک کے طلبہ وطالبات نے حصہ لیا تھا، جس میں اپنے اپنے درجوں میں نمایاں مقام حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کی آج اسکول اسمبلی میں میڈل دے کر حوصلہ افزائی کی گئی۔ حیا فردوس (درجہ چہارم)، اسامہ عبید، صالحہ جاوید (درجہ پنجم)، احمد رضا، محمد یوسف (درجہ ہفتم)، عادل اختر (درجہ نہم) کے طلبہ وطالبات نے اپنے اپنے کلاس میں پہلی پوزیشن کا میڈل اور سرٹیفکیٹ اسکول کے ڈائریکٹر محمد انور کے ہاتھوں حاصل کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر محمد انور نے بچوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ غیر معمولی کارکردگی پیش کرنے کے لیے غیر معمولی محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ وطالبات کو اسکول میں بہتر کارکردگی کے علاوہ اسکول سے باہر ہونے والے مقابلہ جاتی امتحانوں میں بھی شرکت کرنی چاہیے۔ انہوں نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ الحمدللہ الحرا شریف کالونی کے طلبہ وطالبات نے نہ صرف ایسے مقابلہ جاتی امتحانوں میں شرکت کی ہے بلکہ ان میں نمایاں مقام حاصل کر کے اسکول کا نام بھی روشن کیا ہے۔ آئندہ بھی مختلف قسم کے اولمپیاڈ اور کمپیٹیشن ہوں گے جن میں طلبہ وطالبات ضرور شرکت کریں۔ جناب ڈاکٹر محمد انور نے میڈل اور سند حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کو نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ اسکول کی پرنسپل شادیہ عالم، ڈاکٹر محمد فہیم الدین، سرفراز عالم ودیگر اساتذہ نے کامیاب بچوں کو تہہ دل سے مبارکباد پیش کی اور کامیاب مستقبل کی دعائیں دیں۔ سائنس اولمپیاڈ کے کوآرڈینیٹر ناطق حسین تھے، انہوں نے بھی بچوں کو دلی مبارکباد دی۔ جناب انور نے ناطق حسین کو بھی سرٹیفکیٹ سے نوازا۔ پروگرام کی نظامت اسکول کے ایڈمنسٹریٹر محمد اکرام اللہ نے بڑے احسن طریقے سے کی۔ اس موقع پر اسکول کے موقر استاذ مولانا فضل کریم قاسمی نے اعلان کیا کہ آئندہ "سلسلہ" کے ذریعہ منعقد ہونے والے کوئز اور مضمون نویسی میں طلبہ وطالبات بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور سابقہ کامیابی کے ریکارڈ کو قائم رکھیں۔

جن سوراج بہار بدلو ابھیان کے تحت چکوا کھرہائی اسکول میں پرشانت کشور کا بیان، 40 ہزار لوگ جمع

سمستی پور، خانپور، محمد زبیر۔ جن سوراج بہار بدلو ابھیان کے تحت ہفتہ کو چکوا کھرہائی اسکول کیمپس میں ایک بہت بڑا

جلسہ عام منعقد کیا گیا۔ جن سوراج کے بانی اور مشہور انتخابی حکمت عملی ساز پرشانت کشور، جو اس اجلاس سے خطاب کرنے آئے تھے، نے تقریباً 40 ہزار کے ہجوم سے خطاب کیا۔ میٹنگ میں کافی بھیڑ جمع ہونے کی وجہ سے سمستی پور۔رہیری مین روڈ پر جام لگ گیا جس کی وجہ سے عام لوگوں کو نقل وحرکت میں کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ کئی لوگ گھنٹوں جام میں پھنسے رہے۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے پرشانت کشور نے شروع میں کہا کہ ہمیں ووٹ نہیں چاہیے، لیکن فوراً ہی انہوں نے کہا کہ ہمیں ووٹ چاہیے تاکہ ہم بہار کو بدل سکیں۔ اپنی تقریر میں انہوں نے بی جے پی سمیت کئی پارٹیوں کی حکومتوں کو گھیرا اور ان کے ترقیاتی کاموں پر سوالات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں تعلیم کی حالت خراب ہے، پنشن سسٹم میں کوئی شفافیت نہیں ہے اور نوجوان روزگار کے لیے گاؤں گاؤں بھٹک رہے ہیں۔ انہوں نے عوام سے وعدہ کیا کہ اگر ان کی پارٹی کو موقع ملا تو ہر بزرگ کو ماہانہ 2000 روپے کی پنشن دی جائے گی، تاکہ انہیں اپنے بچوں کے سامنے بھیک نہ مانگنی پڑے۔ اس موقع پر ضلع کونسلر خانپور بلاک کے کئی عوامی نمائندے اور وسیم راجہ اور جن سوراج پارٹی کے تمام قائدین اسٹیج پر موجود تھے۔ میٹنگ میں پرشانت کشور نے عوام سے بار بار اپیل کی کہ وہ ذات پات اور روایتی سیاست سے اوپر اٹھ کر بہار کی ترقی کے لیے ووٹ دیں۔

نم آنکھوں کے ساتھ سپردِ خاک، محب السنۃ نے پڑھائی جنازہ کی نماز

مرزا پور: محمد امین الرشید سیتا مڑھی

مدرسہ امدادیہ اشرفیہ راجوپٹی کے سابق طالب علم اور موجودہ مدرس حافظ اسعد اللہ سلمہ بن مولانا فضل الرحمن صاحب بن حضرت مولانا عبدالوہاب صاحب بریار پوری رحمہ اللہ کی والدہ محترمہ کا انتقال گزشتہ شب تقریباً رات 11 بجے ہو گیا۔ مرحومہ نیک سیرت، عبادت گزار، ذکر وتلاوت کی پابند، اور نہایت باحیا خاتون تھیں۔ مرحومہ کی وفات کی اطلاع جیسے ہی مدرسہ وعلاقہ میں پھیلی، اہلِ علم، تلامذہ اور متعلقین پر رقت طاری ہو گئی اور ہر شخص کو یوں محسوس ہوا گویا یہ ان کا ذاتی حادثہ ہو۔ جنازے کی اطلاع صبح 10 / بجے کی دی گئی، جس کے بعد نماز جنازہ مدرسہ عزیزیہ مظہر العلوم مرزا پور کے احاطے میں حضرت محب السنۃ مولانا عبدالمنان القاسمی دامت برکاتہم کی امامت میں ادا کی گئی۔ جنازے میں شرکت کرنے والے معزز علماء کرام میں حضرت محب السنۃ دامت برکاتہم (امام جنازہ)، حضرت مفتی عبدالباقی صاحب دامت برکاتہم، حضرت مولانا مناظر عالم صاحب، مولانا عبدالوالی صاحب، مولانا احتشام صاحب، حضرت حافظ عالمگیر صاحب، مولانا ظفیر صاحب، ودیگر علمائے کرام، طلباء، اہلِ علاقہ، اور راقم عبدالہادی منانی شامل تھے۔

تدفین مقامی قبرستان میں عمل میں آئی۔ حضرت محب السنۃ ضعف وعلالت کی وجہ سے تدفین میں شریک نہ ہو سکے، تاہم حضرت مفتی عبدالباقی صاحب نے قبر پر دعائیہ کلمات فرمائے۔ تدفین کے بعد قبرستان میں ہی مختصر نصیحت اور دعا کا اہتمام ہوا۔

حافظ اسعد اللہ کے والد محترم نے پورے تدفینی عمل میں خود بھرپور شرکت فرمائی، قبر کی تیاری، پانی لانا، لوگوں کو ترتیب دینا، ہر مرحلہ میں نمایاں خدمت کرتے نظر آئے۔ ان کا یہ طرزِ عمل تمام حاضرین کے لیے عبرت وجذبہ کا باعث رہا۔

تدفین کے بعد علمائے کرام واحباب حافظ اسعد اللہ کے مکان پر حاضر ہوئے۔ حضرت محب السنۃ نے پیغام دیا کہ ضعف کی شدت کی بنا پر وہ مکان تک نہ آ سکیں گے۔

حضرت مفتی عبدالباقی صاحب نے گھر پر ایک پُراثر تعزیتی بیان فرمایا۔ اس میں آپ نے رسول اللہ ﷺ کے ایک واقعے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: "جب آپ ﷺ نے اپنی بیٹی کے ہاں ایک جنازے پر صبر کی تلقین کی تو ایک عورت نے جواب میں کہا: آپ کو کیا صدمہ، اگر آپ کے بیٹے کا انتقال ہوتا تو آپ کو احساس ہوتا۔ بعد میں جب اُسے بتایا گیا کہ یہی رسول اللہ ﷺ ہیں، تو وہ نادم ہوئی۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: صبر تو وہی ہوتا ہے جو مصیبت کے وقت کیا جائے۔"

حضرت نے مزید فرمایا: "جو صبر اس وقت کیا جاتا ہے، وہی مقبول ہوتا ہے۔ اگر کسی کی عزیز چیز چھن جائے اور بندہ صبر کرے تو اللہ فرماتا ہے کہ جنت کے سوا میرے پاس اس کا کوئی بدلہ نہیں۔ یہ صدمہ اگر صبر کے ساتھ قبول کیا جائے تو جنت کی ضمانت ہے۔"

خواتین اہلِ خانہ بھی دروازے کے پیچھے باپردہ موجود رہیں، اور دعا، رقت اور جذبے سے شریک رہیں۔ مرحومہ کے شوہر، حافظ اسعد اللہ کے والد محترم، نے نہایت سوز ودرد سے پُر باتیں کہیں۔ اسعد اللہ کے والد نے کہا: "جب میں نماز سے واپس آیا، وہ حسب معمول نماز میں مشغول تھیں۔ پھر اچانک طبیعت بگڑنے لگی۔ ہم نے دم کیا، ڈاکٹر بلایا، دوا دی، لیکن وقت پورا ہو چکا تھا۔" انہوں نے مزید کہا: "ان کی پوری زندگی نماز، قرآن، اور پاکیزگی کی عکاس تھی۔ فجر کے بعد چائے بنانا، بچوں کو قرآن پڑھانا، عشاء کے بعد تلاوت یہی معمولاتِ زندگی تھے۔" اسعد اللہ کی تربیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: "جب وہ پیدا ہوئے، ایک بزرگ نے نام رکھا اور دعا دی: اللہ اسے دین دار بنائے۔ آج وہ ماشاءاللہ مدرس ہیں، یہ سب ماں باپ کی دعا اور دین کی برکت ہے۔" دعا، بیان، اور تعزیت کے بعد سب اہلِ علم، احباب اور رشتہ دار پُرسوز دل کے ساتھ، دعاؤں اور صبر کی تلقین کے ساتھ واپس روانہ ہو گئے۔

مولانا آزاد پارامیڈیکل پٹنہ میں 90% سے زائد نمبرات والوں کیلئے مفت تعلیم
طلبا وطالبات اس سنہرے موقع کا ضرور فائدہ اٹھائیں: ڈاکٹر عقیل صدیقی/ڈاکٹر عنایت پالوی

پٹنہ (پریس ریلیز) مولانا آزاد پارامیڈیکل ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، پٹنہ میں کسی بھی بورڈ سے انٹر امتحان میں 90 فیصد نمبرات حاصل کرنے والے طلبا وطالبات کو سال 2025 کے BRIT.BMLT، BOTT میں داخلہ لینے پر مفت تعلیم دینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ وہ اس اسپیشل آفر کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہ باتیں کالج کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عقیل صدیقی اور انسٹی ٹیوٹ کے پرنسپل ڈاکٹر عنایت پالوی نے مشترکہ طور پر کہی ہیں انہوں نے مزید کہا کہ خواہش مند امیدواروں کو پلس ٹو (انٹرمیڈیٹ) میں نمبرات کے فیصد کی بنیاد 50 فیصد کی تعلیمی فیس میں رعایت دی جا رہی ہے۔ مینیجنگ ڈائرکٹر جناب ایس ایچ پالوی کی صدارت میں منعقد میٹنگ میں یہ بھی فیصلہ لیا گیا تھا کہ انٹر میں 90% نمبرات حاصل کرنے والے داخلہ کے خواہش مند طلبا وطالبات کو سال 2025 کے BOTT، BRIT.BMLT میں داخلہ پر مکمل چھوٹ دی جائے گی۔ واضح رہے کہ مولانا آزاد پارامیڈیکل ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، پٹنہ حکومت بہار سے منظور شدہ اور بہار یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنس، پٹنہ سے ملحق ہے۔ یہاں BOTT، BRIT، BMLT.BPT کے ساتھ ساتھ DMLT اور دیگر کورسیز کی تعلیم ہوتی ہے۔ ڈاکٹر عقیل صدیقی نے بتایا کہ ادارہ کو بہترین محنتی فیکلٹی کی خدمات حاصل ہے۔ یہاں پی ایم سی ایچ اور این ایم سی ایچ کے ریٹائرڈ ڈاکٹرس بھی طلبا کے مستقبل کو سنوارنے کیلئے اپنی خدمات دے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ طلبا وطالبات کو اچھی تعلیم دینے اور ان کی صلاحیت اور قابلیت میں نکھار لانے کی غرض سے 70 فیصد حاضری کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ میٹنگ میں ایس ایچ پالوی، ڈاکٹر بائی چندر شیکھر، ڈاکٹر عقیل صدیقی، ڈاکٹر عنایت پالوی، کنٹرولر آف اگزامینیشن کاجل ساو، ایڈمنسٹریٹیو آفیسر انجینئر شبیر علی، اکاؤنٹنٹ فرید احمد موجود تھے۔ داخلہ سے متعلق تفصیلی جانکاری کیلئے خواہش مند طلبا وطالبات موبائل نمبر 9199767709، 9934730386 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

سینئر ریزیڈنٹ کے 100 عہدوں کیلئے فارم 15 جولائی تک
اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) جواہر لال انسٹی ٹیوٹ آف پوسٹ گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ (جے آئی پی ایم ای آر) نے 100 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ یہ بحالیاں کنٹریکٹ کی بنیاد پر اناٹومی، بایوکیمسٹری، ڈینسٹری، ایمرجنسی میڈیسن، جنرل میڈیسن، وغیرہ محکموں میں کی جائے گی۔ خواہش مند اور اہل امیدوار جے آئی پی ایم ای آر کی اختیار یافتہ ویب سائٹ پر جا کر آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ آن لائن فارم بھرنے کی آخری تاریخ 15 جولائی ہے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ امیدوار ویب سائٹ https://jipmer.edu.in پر جا کر آن لائن فارم بھرنے کا عمل اور دیگر تفصیلی جانکاری حاصل کر سکتے ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ امیدواروں کے پاس مذکورہ عہدوں کے لئے منظور شدہ یونیورسٹی/ادارہ سے متعلق سبجیکٹ میں پوسٹ گریجویٹ میڈیکل ڈگری (ایم ڈی/ایم ایس یا ڈی این بی) کی ڈگری ہونی چاہئے۔ امیدواروں کی عمر زیادہ سے زیادہ 45 سال ہونی چاہئے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزرو کیٹگری کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ فارم فیس کے طور پر امیدوار کو 1500 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ایس سی/ایس ٹی زمرہ کے لئے 1200 روپے مقرر ہے۔ جب کہ معذوروں کے لئے کوئی فیس نہیں ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپیٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کے بغیر کامیابی کا تصور محال ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com saharaexprespatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:186 13.07.2025 SUNDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:15 شمارہ:۱۸۹/اتوار/ ۱۳/جولائی/ ۲۰۲۵/مطابق/ ۱۷/محرم الحرام/ ۱۴۴۷ھ/ صفحات:08

نتیش نے ایس ڈی آر ایف ہیڈ کوارٹر اور بیہٹا - داناپور ایلیویٹیڈ روڈ کی تعمیر وقت پر مکمل کرنے کی ہدایت دی

پٹنہ،12 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج متعلقہ عہدیداروں کو قدرتی آفات سے نمٹنے والی ریاستی فورس (ایس ڈی آر ایف) ہیڈکوارٹر اور بیہٹا - داناپور ایلیویٹیڈ سڑک کے تعمیراتی کام میں تیزی لانے اور اعلیٰ معیار کے ساتھ بروقت تعمیر کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ ہفتہ کو ایس ڈی آر ایف ہیڈکوارٹر اور بیہٹا - داناپور ایلیویٹیڈ روڈ کی تعمیر کی پیشرفت کا جائزہ لیتے ہوئے مسٹر کمار نے کہا کہ پروجیکٹوں کو وقت پر مکمل کرنا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں پروجیکٹس کے باقی ماندہ کاموں میں تیزی لائی جائے۔ انہوں نے ہنگامی حالات کے دوران بلاتعطل رسائی کے لیے ایس ڈی آر ایف ہیڈکوارٹر کمپلیکس سے بلا رکاوٹ رابطے کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ بیہٹا میں ایس ڈی آر ایف ہیڈکوارٹر کمپلیکس کی مختلف عمارتوں کی جاری تعمیرات کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے حکومت کی ماحولیات کے موافق توانائی کی پالیسی کے تحت نئی تعمیر شدہ عمارتوں پر شمسی پینل لگانے کی بھی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے تمام سرکاری عمارتوں پر شمسی پینل لگانے کا فیصلہ کیا ہے جس کے طویل مدتی فائدے ہوں گے۔ انہوں نے افسران سے پروجیکٹ کی پیشرفت، ترتیب اور مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری حاصل کی۔ اس موقع پر بلڈنگ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری کمار روی نے اپنی پریزنٹیشن وزیر اعلیٰ کو کمپلیکس کے ماڈل اور ڈیزائن کے بارے میں بتایا۔ بیہٹا - داناپور ایلیویٹیڈ روڈ پروجیکٹ کا جائزہ لیتے ہوئے مسٹر کمار نے کہا کہ پروجیکٹ کی تکمیل کے بعد اس سڑک سے کوئلوار اور داناپور کے درمیان سفر کے وقت میں کافی حد تک کمی آئے گی۔ اس سے پٹنہ شہر اور بیہٹا ہوائی اڈے کے درمیان سڑک رابطہ میں بہتری آئے گی۔ اس پروجیکٹ سے ایندھن کی کھپت اور وقت کی بچت ہوگی اور ٹریفک کی بھیڑ میں بھی کمی آئے گی۔ اس پروجیکٹ سے متعلق افسران نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ اسے مکمل کرنے کے لئے 39.1969 کروڑ روپے لاگت آئے گی اور اسے 06 ستمبر 2026 تک مکمل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔

نوجوان کا گولی مار کر قتل

راجگیر،12 جولائی (نمائندہ) بہار کے نالندہ ضلع کے نگرنوسہ تھانہ علاقے میں مجرموں نے ہفتے کے روز ایک نوجوان کو گولی مار کر قتل کر دیا۔

پولیس ذرائع کے مطابق، ددھیلا گاؤں کے قریب مجرموں نے ایک نوجوان کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ مقتول کی شناخت نگرنوسہ تھانہ علاقے کے بڑہیا گاؤں کے رہائشی روی کمار (32) کے طور پر کی گئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس معاملے میں پولیس نے دو افراد کو حراست میں لیا ہے اور ان سے پوچھ گچھ جاری ہے۔ لاش پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی ہے۔ دوسری طرف ضلع نالندہ کے نورسرائے تھانہ علاقے میں مجرموں نے ہفتے کے روز ایک خاتون کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق، ڈویا گاؤں کی رہائشی سشیلا دیوی (60) آج صبح کھیت میں دھان کی روپائی دیکھنے جا رہی تھیں۔ اسی دوران راستے میں مجرموں نے انہیں گولی مار دی، جس سے وہ شدید زخمی ہو گئیں۔ زخمی خاتون کو بہار شریف ماڈل اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ لاش پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد اہل خانہ کے حوالے کر دی گئی۔ معاملے کی تفتیش جاری ہے

سون سے زیادہ پانی ملنے سے بہار کے کھیت لہلہائیں گے: سمن

پٹنہ،12 جولائی (اسٹاف رپورٹر) ہندوستانی عوام مورچہ (ایچ اے ایم) کے قومی صدر اور بہار کے چھوٹے آبی وسائل کے وزیر ڈاکٹر سنتوش سمن نے بہار کو سون ندی سے جھارکھنڈ کے مقابلے میں تین گنا زیادہ پانی ملنے کا خیر مقدم کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس سے یہاں کے آٹھ اضلاع کے کسانوں کو آبپاشی کے لیے وافر پانی ملے گا، جس سے کھیت لہلہائیں گے اور کسانوں میں بھی خوشحالی آئے گی۔ مسٹر سمن نے ہفتہ کو کہا کہ اب ہر سال بہار کو سون ندی سے جھارکھنڈ کے مقابلے تین گنا زیادہ پانی ملے گا۔ اس سے بہار کے آٹھ اضلاع پٹنہ، جہان آباد، اروال، روہتاس، بھوجپور، کیمور، بکسر اور اورنگ آباد میں لاکھوں ایکڑ اراضی پر فصلیں پھل پھول سکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ سون ندی کے پانی کی تقسیم کے معاہدے کی وجہ سے بہار اور جھارکھنڈ کے درمیان 25 سال پرانا تنازع بھی حل ہو گیا ہے۔ ایچ اے ایم کے صدر نے کہا کہ حال ہی میں رانچی میں منعقدہ مشرقی علاقائی بین ریاستی کونسل کی میٹنگ میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی ثالثی سے بہار اور جھارکھنڈ کے درمیان یہ معاہدہ طے پایا ہے۔ مسٹر سمن نے کہا کہ یہ حل 52 سال پرانے فارمولے سے نکلا ہے۔ سون ندی کے پانی کی تقسیم کا یہ فیصلہ 1978 کے بنساگر معاہدے کے فارمولے پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ساسارام میں سون پر بنایا گیا اندرپوری بیراج دنیا کا چوتھا طویل ترین بیراج ہے۔ اس سے بہار کے آٹھ اضلاع میں بنائی گئی نہروں میں آبپاشی کے لیے وافر پانی ملے گا۔

کانگریس نے سابق وزیر اعلیٰ ستیندر نارائن سنہا کی 109 ویں یوم پیدائش منائی

پٹنہ۔ 12 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار کانگریس نے آج سابق وزیر اعلیٰ ستیندر نارائن سنہا کا 109 واں یوم پیدائش منایا۔ کانگریس ہیڈکوارٹر صداقت آشرم میں آنجہانی ستیندر نارائن سنہا کی آئل پینٹنگ پر پھول چڑھائے گئے۔ اس موقع پر بہار کانگریس کے صدر راجیش رام نے کہا کہ ستیندر بابو نے ریاست کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے قابل ذکر کوششیں کیں۔ بہار میں کارخانے لگانے کے بارے میں ان کی سوچ دور اندیشی پر مبنی تھی جس کے لیے وہ کوششیں کرتے رہے۔ مسٹر راجیش رام نے کہا کہ آنجہانی سنہا کو بہار کی سیاسی تاریخ میں ہیرو کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔ انہوں نے ستیندر بابو کو کانگریس کا مثالی لیڈر بتایا اور کہا کہ ان کے دکھائے ہوئے راستے پر چلنے کی ضرورت ہے۔

بہار کے 80.11 فیصد ووٹروں نے پہلے ہی اپنے اندراجی فارم جمع کرا دیے ہیں

نئی دہلی،12 جولائی (یو این آئی) الیکشن کمیشن (ای سی آئی) مقررہ مدت 25 جولائی 2025 سے بہت پہلے اندراجی فارم کی وصولی مکمل کرنے کے لیے تیزی سے پیش رفت کر رہا ہے، جس کے لیے 895.77 بی ایل اوز کے ساتھ ساتھ زمینی سطح پر تعینات 603.20 نئے مقرر کردہ بی ایل اوز سرگرم عمل ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے ریاست بھر میں 38 ضلع چناؤ افسران (ڈی ای اوز)، 243 اسمبلی حلقوں میں انتخابی اندراجاتی افسران (ای آر اوز) اور 963 معاون ای آر اوز کی کارکردگی پر چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) کی جانب سے قریبی نگرانی کی جا رہی ہے۔ ای سی آئی کی ان کوششوں میں تمام سیاسی جماعتوں کے ذریعہ مقرر کردہ تقریباً 5.1 لاکھ بی ایل اے (بی ایل ایز) بھی تعاون دے رہے ہیں، جو گھر گھر جا کر ہر اس موجودہ ووٹر کی شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں جس کا نام 24 جون 2025 کو بہار کی انتخابی فہرست میں درج تھا۔ بزرگ شہریوں، معذور ووٹروں اور دیگر کمزور طبقات کی خصوصی معاونت کے لیے 4 لاکھ سے زیادہ رضاکار سرگرم عمل ہیں۔ آج شام 6 بجے تک، تمام اہل ووٹروں کو ان کے پتے پر فارم پہنچانے کا کام مکمل طور پر پورا ہو چکا ہے اور وصولی کا عمل بھی اپنے آخری مراحل میں ہے۔ اس وقت تک، 497.59.32.6 یعنی 11.80 فیصد اندراجی فارم جمع ہو چکے ہیں۔ یعنی بہار میں ہر 5 میں سے 4 ووٹروں نے اپنا فارم جمع کر دیا ہے۔ اس رفتار کے ساتھ یہ امید ہے کہ زیادہ تر فارم 25 جولائی 2025 سے پہلے جمع کر لیے جائیں گے۔ یکم اگست کو شائع ہونے والی مسودہ انتخابی فہرست میں نام شامل کروانے کے لیے ووٹروں کو اپنے اندراجی فارم، ترجیحاً، اہلیت کے دستاویزات کے ساتھ جمع کروانے ہوں گے۔ اگر کسی ووٹر کو اہلیت کے دستاویزات جمع کروانے کے لیے مزید وقت درکار ہو تو وہ انہیں علیحدہ طور پر 30 اگست تک، یعنی دعووں اور اعتراضات کی آخری تاریخ تک جمع کروا سکتا ہے۔ اس عمل میں رضاکاروں سے بھی مدد لی جا سکتی ہے۔ وقت سے پہلے ایک اور سنگ میل حاصل کرتے ہوئے بی ایل اوز نے آج شام 6 بجے تک 66.4 کروڑ اندراجی فارم ای سی آئی نیٹ پر ڈیجیٹائز اور اپ لوڈ کر دیے ہیں۔ ای سی آئی نیٹ ایک نیا مربوط سافٹ ویئر ہے، جس میں الیکشن کمیشن کے پہلے سے موجود 40 مختلف ایپس کو ضم کر دیا گیا ہے۔

نجی شعبے میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر حکومت کا زور: مودی

نئی دہلی،12 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے مینوفیکچرنگ سیکٹر ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نجی شعبے میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر بھی توجہ دے رہی ہے۔ مسٹر مودی نے ہفتہ کے روز یہاں ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ روزگار میلے میں 51 ہزار لوگوں کو تقرری نامے تقسیم کرنے کے بعد یہ بات کہی۔ ان ملازمین کو حکومت کے مختلف محکموں اور تنظیموں میں تقرری ملی ہے۔ وزیر اعظم نے مینوفیکچرنگ سیکٹر کو ملک کی سب سے بڑی طاقت بتاتے ہوئے کہا، "آج ہندوستان کی بہت بڑی طاقت ہمارا مینوفیکچرنگ سیکٹر ہے۔ مینوفیکچرنگ میں بڑی تعداد میں نئی ملازمتوں کے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ مینوفیکچرنگ سیکٹر کو حوصلہ دینے کے لیے اس سال کے بجٹ میں مشن مینوفیکچرنگ کا اعلان کیا گیا ہے۔" وزیر اعظم نے کہا کہ اس کے پیش نظر حکومت نجی شعبے میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر بہت زور دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا، حکومت ہند پرائیویٹ سیکٹر میں روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے پر بھی توجہ دے رہی ہے۔ حال ہی میں، حکومت نے نئی اسکیم، روزگار پروتساہن یوجنا کو منظوری دی ہے۔ مسٹر مودی نے جمہوریت اور نوجوان آبادی کو ہندوستان کی لامحدود طاقت بتاتے ہوئے کہا، "آج 51 ہزار سے زیادہ نوجوانوں کو تقرری نامے دیے گئے ہیں۔ ایسے روزگار میلوں کے ذریعے اب تک لاکھوں نوجوانوں کو حکومت ہند میں مستقل ملازمتیں مل چکی ہیں۔ اب یہ نوجوان ملک کی تعمیر میں بڑا کردار ادا کرنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسٹارٹ اپ اور ریسرچ کے نظام کے ذریعہ نوجوانوں کو بااختیار بنایا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، "آج ملک میں اسٹارٹ اپ، اختراعات اور تحقیق کا ایکو سسٹم بنایا جا رہا ہے۔ جس سے ملک کے نوجوانوں کی صلاحیتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔" انہوں نے انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کو سب سے زیادہ مساوات والے ملک کے زمرے میں رکھا گیا ہے۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ دہائی میں ہندوستان کے 90 کروڑ سے زیادہ شہریوں کو فلاحی اسکیموں کے دائرے میں لایا گیا ہے۔ آج عالمی بینک جیسے بڑے عالمی ادارے ہندوستان کی تعریف کر رہے ہیں۔

کرانہ کاروباری کی گولی لگنے سے موت

پٹنہ، 12 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار کے دارالحکومت پٹنہ کے رام کرشن نگر تھانہ حلقے میں بدمعاشوں نے ایک کرانہ کاروباری کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

پولیس ذرائع نے ہفتہ کو بتایا کہ کرانہ دکاندار وکرم جھا (40) جمعہ کی رات مشرقی آشوک چک محلہ میں اپنی دکان پر بیٹھے ہوئے تھے اسی دوران بدمعاشوں نے حملہ کر دیا اور انہیں گولی مار کر شدید زخمی کر دیا۔ ذرائع کے مطابق زخمی دکاندار کو فوراً اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ قتل کی وجوہات کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی تفتیش جاری ہے۔

پونے دہشت گردی معاملے میں دہلی کے رضوان علی کی گرفتاری

ممبئی،12 جولائی (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے پونے آئی ایس آئی ایس سلیپر ماڈیول دہشت گردی کیس میں ایک اور اہم پیش رفت کرتے ہوئے دہلی کے دریا گنج علاقے سے ایک اہم سازش کار رضوان علی کو گرفتار کر لیا ہے، جسے سمیع علی، ابوالسلیمہ اور دانش کے ناموں سے بھی جانا جاتا ہے اس گرفتاری سے ملک کے مختلف بڑے شہروں میں دہشت گردی کی ممکنہ سازشوں کو بے نقاب کرنے میں بڑی مدد ملی ہے۔ این آئی اے نے اپنے بیان میں بتایا کہ رضوان علی، جو اس کیس کا 11 واں ملزم ہے، نے دیگر 10 مشتبہ افراد کے ساتھ مل کر ملک میں عدم استحکام پیدا کرنے اور فرقہ وارانہ کشیدگی پھیلانے کے لیے دہشت گردانہ کارروائیوں کی منصوبہ بندی کی تھی۔ اس گروہ کی سرگرمیاں پونے، ممبئی اور تھانے جیسے شہروں میں جاری تھیں، اور اس کا مقصد شدت پسندی کو فروغ دینا اور مقامی نوجوانوں کو دہشت گردی کی طرف راغب کرنا تھا۔ یہ کیس 2023 میں اس وقت منظر عام پر آیا جب پونے کے کوتھروڈ علاقے میں موٹر سائیکل چوری کے الزام میں دو افراد کو حراست میں لیا گیا، اور ان سے تفتیش کے دوران یہ انکشاف ہوا کہ وہ ایک بڑی دہشت گردانہ سازش کا حصہ ہیں۔ دونوں ملزمان پونے کے کونڈوا علاقے میں مقیم تھے اور ان کے مکانات پر چھاپے کے دوران حساس دفاعی اداروں سے متعلق دستاویزات اور بم سازی کے آلات برآمد ہوئے تھے۔ ابتدائی طور پر یہ معاملہ انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) کے سپرد تھا، لیکن بعد میں کیس این آئی اے کو منتقل کر دیا گیا۔ این آئی اے کی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ ملزم دیسی ساختہ دھماکہ خیز مواد (آئی ای ڈی) اور آتشیں اسلحہ کے استعمال کی تربیت دینے میں سرگرم تھا، اور گرفتاری کے بعد کیس میں ایک اہم سنگ میل حاصل کیا گیا ہے۔ این آئی اے نے اس کیس میں مجموعی طور پر 11 ملزمان کو نامزد کیا ہے، جن میں پونے کے ایک ڈاکٹر کا نام بھی شامل ہے۔ رضوان علی طویل عرصے سے فرار تھا اور اس کی گرفتاری کو قومی سلامتی کے نقطہ نظر سے ایک بڑی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ اس کے خلاف غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

ایئر انڈیا طیارہ حادثے کی ابتدائی رپورٹ جاری لیکن اب بھی بہت سے سوالات حل طلب: 'فیول کنٹرول سوئچ کس نے بند کیے؟'

ایئر انڈیا طیارے کے احمد آباد میں حادثے کے پورے ایک ماہ بعد اس کی ابتدائی رپورٹ جاری کر دی گئی ہے۔ 12 جون کو ہونے والے حادثے میں حکام کے مطابق کم از کم 260 افراد ہلاک ہو گئے تھے اور یہ انڈیا میں کئی دہائیوں کے بدترین ہوابازی کے حادثے میں سے ایک ہے۔ اس حادثے کی تحقیقات کرنے والے انڈین ادارے ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹیگیشن بیورو (اے اے آئی بی) کی ابتدائی رپورٹ میں طیارے کے حادثے کی اصل وجوہات پر روشنی ڈالی گئی ہے لیکن ابھی بھی بہت سے سوالات کے جواب طلب ہیں۔ رپورٹ کے مطابق طیارے کے دونوں فیول کنٹرول سوئچز، جو انجنوں کو بند کر دیتے ہیں، طیارے کے ٹیک آف کرتے ہی کٹ آف پوزیشن میں رکھ دیے گئے تھے۔ کاک پٹ کی آواز کی ریکارڈنگ میں ایک پائلٹ دوسرے سے پوچھتا ہے کہ اس نے کیوں کٹ آف کیا؟ ایئر انڈیا کا بوئنگ ڈریم لائنر 787 طیارہ 12 جون کو احمد آباد سے لندن کے گیٹوک ہوائی اڈے کے لیے اڑا تھا ایئر انڈیا طیارہ حادثے کی ابتدائی رپورٹ جاری لیکن اب بھی بہت سے سوالات حل طلب: 'فیول کنٹرول سوئچ کس نے بند کیے؟' خالد شیخ محمد: امریکی عدالت نے نائن الیون کے مبینہ منصوبہ ساز کے ساتھ اعتراف کے بدلے سزا میں کمی کا معاہدہ مسترد کر دیا۔ رپورٹ کے مطابق دوران پرواز شریک پائلٹ طیارہ اڑا رہے تھے جبکہ کپتان نگرانی کر رہے تھے۔ ایئر انڈیا کے ترجمان نے کہا ہے کہ کمپنی تحقیقاتی ایجنسیوں کے ساتھ مکمل تعاون کر رہی ہے۔ جہاز پر سوار 242 افراد میں صرف ایک مسافر یعنی برطانوی شہری وشواس کمار رمیش طیارے میں بنے ایک کھلے حصے سے کرشماتی طور پر باہر نکل کر فرار ہونے میں کامیاب ہوئے تھے باقی تمام 241 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ مزید مرنے والے افراد اس عمارت میں تھے جس سے طیارہ ٹکرایا تھا۔ اس رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ جب ایئر انڈیا کی پرواز 171 مغربی انڈین شہر احمد آباد میں ایک گنجان آباد رہائشی علاقے سے ٹکرا گئی تو اس میں کم از کم پانچ عمارتیں تباہ ہو گئیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ

'طیارہ زمین پر عمارتوں کے ساتھ ٹکرانے اور بعد میں آگ لگنے کی وجہ سے تباہ ہو گیا۔' بی بی سی نے پہلے اطلاع دی تھی کہ احمد آباد میں ہوائی اڈے کے باہر میڈیکل طلباء کے ہاسٹل میں طیارہ گرنے اور گر کر تباہ ہونے کے بعد زمین پر موجود تقریباً 30 افراد بھی ہلاک ہوئے تھے۔ 15 صفحات پر مشتمل ابتدائی رپورٹ کے مطابق 'طیارے (ایئر انڈیا فلائٹ 171) نے دوپہر 1:38:42 پر 180 ناٹ کی زیادہ سے زیادہ ریکارڈ شدہ رفتار حاصل کی اور اس کے فوراً بعد، انجن 1 اور انجن 2 کے فیول کٹ آف سوئچ ایک ایک کر کے رن سے کٹ آف پوزیشن پر چلے گئے، ان کے درمیان 1 سیکنڈ کا وقفہ تھا۔' اس کے بعد 'کاک پٹ کی ساؤنڈ ریکارڈنگ میں ایک پائلٹ کو دوسرے سے پوچھتے ہوئے سنا جاتا ہے کہ اس نے کیوں کٹ آف کیا، دوسرے پائلٹ نے جواب دیا کہ اس نے نہیں کیا۔' تقریباً 10 سیکنڈ بعد انجن 1 کا فیول سوئچ 'کٹ آف' سے 'رن' موڈ میں چلا گیا۔ پھر چار سیکنڈ بعد انجن 2 کا بھی فیول سوئچ 'کٹ آف' سے 'رن' موڈ میں چلا گیا۔ اس وقت صرف 14 سیکنڈ بیتے تھے اور وقت 1:38:56 ہو رہا تھا۔ لیکن انڈین وقت کے مطابق 05:39:01 پر یعنی اس کے نو سیکنڈ بعد ایک پائلٹ نے زمین پر موجود فضائی ٹریفک کنٹرول کے اہلکاروں کو 'مے ڈے

مے ڈے' کا پیغام بھیجا تھا۔ اسے کوئی جواب نہیں ملا اور اس کے فوراً بعد طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ جب انجنوں نے کام کرنا بند کر دیا تو ریم ایئر ٹربائن (ایک چھوٹا پروپیلر جیسا آلہ) چلنے لگا یہ ہنگامی صورت حال میں ہائیڈرولک پاور فراہم کرنے کے لیے خود بخود چلنے لگتا ہے۔ ایئرپورٹ کے سی سی ٹی وی فوٹیج میں دیکھا گیا ہے کہ ریم ایئر ٹربائن (آر اے ٹی) ٹیک آف کے فوراً بعد چلنے لگا تھا۔ رپورٹ میں پرواز کے راستے میں پرندوں کی کوئی بڑی سرگرمی کی اطلاع نہیں دی گئی تاہم کہا گیا کہ 'ایئرپورٹ کے رن وے کی حد عبور کرنے سے پہلے ہی طیارہ اپنی بلندی کھونے لگا تھا۔' ایئر انڈیا کی پرواز میں سوار ہونے سے پہلے، پائلٹوں اور عملے کا ٹیسٹ کیا گیا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ طیارے کی پرواز کے لیے فٹ ہیں۔ رپورٹ کے مطابق دونوں پائلٹ ممبئی کے رہنے والے تھے اور پرواز سے ایک دن پہلے احمد آباد پہنچے تھے۔ انھیں مناسب آرام مل گیا تھا۔ تمام پائلٹس اور عملے کا مقامی وقت کے مطابق 06:25 پر بریتھ اینالائزر ٹیسٹ بھی کیا گیا، جس میں وہ 'فلائٹ چلانے کے لیے موزوں' پائے گئے۔ رپورٹ کے مطابق ایئر انڈیا کے طیارے میں ایندھن بھرنے کے لیے استعمال ہونے والے ٹینکوں سے لیے گئے ایندھن کے نمونے 'تسلی بخش' پائے گئے ہیں۔ ہوابازی کے ماہرین نے پہلے بی بی سی کو بتایا تھا کہ حادثے کی ممکنہ وجہ ایندھن کی آلودگی ہو سکتی ہے۔ ایندھن کی آلودگی یا رکاوٹ دونوں انجنوں کے ناکام ہونے کا سبب بن سکتی ہے۔ طیارے کے انجن کے ایک ٹینک میں نقصان پہنچا۔ ایئر انڈیا کا انحصار ایندھن کی پیمائش کے درست نظام پر ہے۔ اگر یہ سسٹم بلاک ہو جائے تو ایندھن کی سپلائی بند ہو سکتی ہے اور انجن بند ہو سکتا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اے پی یو فلٹر اور بائیں بازو کے ایندھن اجیکٹس والو سے 'بہت کم مقدار میں ایندھن کے نمونے' اکٹھے کیے گئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 'ان نمونوں کا تجربہ ایک ایسی لیب میں کیا جائے گا جو اتنی کم مقدار میں بھی ٹیسٹ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔'

صحافت کی قربان گاہ پر

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ

ملکوں کی آزادی، قوموں کی ترقی، جمہوریت کی حفاظت کے لیے صحافت کی

اہمیت ہر دور میں رہی ہے، برسر اقتدار لوگوں اور حکمرانوں نے ہر دور میں صحافیوں کو خریدنے کی کوشش کی ہے، کچھ بکے بھی ہیں اور جو نہ بک سکے انہیں اپنے جان کی بازی لگا دینی پڑی، جان کی بازی لگانے میں جسمانی، ذہنی اذیت وتشدد کے ساتھ سر قلم ہونا بھی شامل ہے، یہ کہانی پہلے سے زیادہ بڑے پیمانے پر دہرائی جا رہی ہے، البتہ اب سر کٹانے والے کم اور گودی میڈیا بن کر پرنٹ میڈیا اور الکٹرونک میڈیا میں بک جانے والے صحافی زیادہ ہیں اور جن کی لن ترانیوں سے ملک میں نفرت کا ماحول بڑھ رہا ہے، باشندگان کے درمیان تفریق پیدا ہو رہی ہے اور ملک کو اس سمت میں دھکیلا جا رہا ہے جو کسی بھی طرح ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔

ابھی حال ہی میں رپورٹرس ودآوٹ بوڈرس کی طرف سے سالانہ رپورٹ آئی ہے، جس میں اس نے مانا ہے کہ عالمی سطح پر صحافت کی آزادی بدترین سطح پر پہونچ گئی ہے، رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ یکم جنوری ۲۰۲۵ء سے اب تک پندرہ صحافیوں کو ہلاک کیا جا چکا ہے، یہ وہ صحافی ہیں جو صحافی کی حیثیت سے حکومت میں رجسٹرڈ ہیں، کارکن صحافی جو ہلاک کیے گیے اور جو بغیر رجسٹریشن کے نمائندہ کے طور پر کام کرتے ہیں وہ اس فہرست سے خارج ہیں، 2000ء سے لے کر آج تک 2003 صحافی جان سے جا چکے ہیں، گذشتہ سال سرسٹھ (67) صحافیوں کو قتل کیا گیا، 2015 سے 2024 کے درمیان ایک سو انتالیس (139) صحافیوں نے صحافت کی قربان گاہ پر اپنے کو قربان کر دیا، 747 صحافی غائب ہیں، ہو سکتا ہے کہ وہ کہیں قید وبند کی زندگی گذار رہے ہوں، پانچ سو سرسٹھ (567) حراست میں بھی لیے گیے ہیں جن میں 532 صحافی اور 35 میڈیا کارکن ہیں، صحافیوں کے لیے سب سے خطرناک ملک رپورٹ کے مطابق اریٹریا ہے، یہ پہلے بھی 180 نمبر پر تھا اور آج بھی اسی مقام ہے، دیگر دس ممالک میں شمالی کوریا 179، چین 178، شام 177، ایران 176، افغانستان 175، ترکمانستان 174، روس 171 ویں نمبر ہے، اس رپورٹ کے تجزیہ سے معلوم ہوتا ہے کہ شام، افغانستان، ترکمانستان وغیرہ میں صحافیوں کے اعتبار سے حالات قدرے بہتر ہوئے ہیں، البتہ امریکہ جو آزادی رائے کا پروپیگنڈہ کرتا رہا ہے، ڈونالڈ ٹرمپ کے آنے کے بعد وہاں کے حالات مسلسل خراب ہو رہے ہیں، اس بار 180 ملکوں کے درمیان وہ 57 ویں نمبر پر ہے، سب سے زیادہ صحافیوں کے لیے خطرناکی سے دور یورپ کے ممالک ہیں، جہاں اظہار رائے کی آزادی کو خاص اہمیت دی جاتی ہے، رپورٹرس ودآوٹ بوڈرس کے مطابق "دنیا کی نصف سے زائد آبادی ان ممالک میں رہتی ہے، جہاں صحافتی آزادی کی صورت حال "انتہائی سنگین" ہے۔

واقعہ یہ ہے قید وبند، جسمانی تشدد کے ساتھ صحافیوں کو اپنی جان کی قربانی بھی دینی پڑتی ہے اور وہ صحافت کی قربان گاہ پر بھینٹ چڑھ جاتے ہیں، اس سلسلے کی سب سے پہلی دلی اخبار کے مدیر مولوی باقر (ولادت 1780) نے دی تھی، جنہیں انگریزوں نے توپ کے دہانے پر باندھ کر گولی سے اڑا دیا تھا، ان کی تحریریں ہندو مسلم کو متحد کرنے اور انگریزوں کے خلاف چلنے والی تحریکوں کو شعلۂ جوالا بنانے کے لیے ہوا کرتی تھیں، انہیں 16 ستمبر 1857 کو گرفتار کرلیا گیا اور بغیر کوئی مقدمہ چلائے 16 ستمبر کو شہید کر دیا گیا، انگریزی دور حکومت میں گنیش شنکر ودیارتھی (ولادت 26 اکتوبر 1890) کو فساد کے دوران بے قابو حملہ آوروں نے 25 مارچ 1931 کو ہلاک کر دیا، وہ 1913 سے کان پور سے پرتاپ اخبار نکال رہے تھے، وہ انگریزوں کے خلاف مسلسل لکھتے رہے، کان پور میں جب فساد پھیلا تو اسے پر امن رکھنے کے لیے مجمع میں گھس گیے، بلوائیوں نے چاقو مار کر ان کی جان لے لی، نظام حیدر آباد کے خلاف لکھنے کی وجہ سے شعیب اللہ خان (ولادت اکتوبر 1920) کو بھی جان دینی پڑی، 22 اگست 1948 کی رات کو چار حملہ آوروں نے ان کے ہاتھ کاٹ دیے اور پھر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی، جس کی وجہ سے ان کی جان چلی گئی، وہ امروز اخبار سے وابستہ تھے، یہی حال جیوتی مریڈے (ولادت 1955) کا ہوا، وہ مڈڈے کے صحافی تھے، انڈرورلڈ پر ان کی گہری نظر تھی، داؤد اور چھوٹا راجن کے اختلاف پر وہ خصوصیت سے لکھتے تھے، 11 جون 2011 کو انڈرولڈ کے متو نے انہیں قتل کر دیا، انڈرولڈ پر ان کی دو کتابیں ہیں، زیرو ڈائل: دی ڈینجرس ورلڈ آف انفارمس اور "خلاص" شامل ہیں، وہ چندی ریکس ٹورچرس نامی کتاب لکھ رہے تھے، انہوں نے ڈان کو چندی، کا نام دیا تھا، چھوٹا راجن نے ناراض ہو کر قتل کروا دیا، بے باک قلم رام چندر چھترپتی (ولادت 19 مارچ 1950) کا بھی تھا، ان کے اخبار پورا سچ نے ڈیرہ سچا سودا کے رام رحیم سے متعلق جنسی استحصال کی کہانی لوگوں تک پہونچائے، جس کی پاداش میں 24 اکتوبر 2002 کو ان پر گولیاں چلائی گئیں اور 21 نومبر 2002 کو ان کی موت ہو گئی، رام رحیم آج بھی اسی جرم میں عمر قید کی سزا کاٹ رہا ہے، گوری لنکیش (ولادت 29 جنوری 1962) ذات پات، مذہبی تشدد اور خواتین کے حقوق پر مسلسل لکھتی رہتی تھیں، وہ لنکیش پتر کے میگزین کی ایڈیٹر تھیں، پورے ملک میں بڑھ رہی فرقہ پرستی اور سرکاری استحصال ان کا خاص موضوع تھا، 5 دسمبر 2017 کو بنگلور میں ان کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا، لستا کول (ولادت 1945) دوردرشن سے جڑے ہوئے تھے اور سری نگر دوردرشن کے ڈائرکٹر تھے، دہشت گردان کے پروگراموں سے ناراض تھے، 13 فروری 1990 کو وہ دہشت گردوں کے ہتھے چڑھ گیے اور انہیں اپنی جان گنوانی پڑی، امریکی صحافی جیمس فولی القاعدہ اور شام میں جنگ کی رپورٹنگ کرتے تھے 2012 میں دہشت گردوں نے انہیں اغوا کیا اور کوئی بائیس مہینے بعد اسے بھی موت کے گھاٹ اتار دیا، قلم کو ہتھیار بنا کر لڑنے اور مرنے کی یہ کہانی مکمل نہیں ہے، یہ تو صرف چند افراد کا ذکر ہے، یہ موضوع طویل ہے اور نقیب کا اداریہ اس کا متحمل نہیں ہے۔

جو صحافی اپنی جان جوکھم میں نہیں ڈالنا چاہتے وہ یا تو بچ بچا کر لکھتے ہیں یا اپنے قلم کو ایک خاص سمت دینے کی منہ مانگی قیمت وصولتے ہیں، جن کے لیے یہ بھی ممکن نہیں ہوتا تو یہ کہہ کر خاموش ہو جاتے ہیں ؎

وہ جو خواب تھے مرے ذہن میں نہ میں کہہ سکا نہ میں لکھ سکا
کہ زبان ملی تو کٹی ہوئی، کہ قلم ملا تو بکا ہوا

بشیر بدر کے لفظوں میں صحافی یہ اعلان بھی کر دیتا ہے کہ

بڑے شوق سے مرا گھر جلا کوئی آنچ تجھ پہ نہ آئے گی
یہ زباں کسی نے خرید لی، یہ قلم کسی کا غلام ہے

'ادے پور فائل' میں شر انگیزی

(حافظ) افتخار احمد قادری

دنیا میں جب بھی فتنہ وفساد نے سر اٹھایا تو اس کی جڑیں اکثر نفرت وتعصب اور غلط معلومات پر مبنی نظریات میں پیوست ہوتیں ہیں۔ آج کے جدید دور میں بھی فلمی صنعت جو انسانیت، رواداری اور حقیقت پر مبنی کہانیوں کو پیش کرنے کا

موثر ذریعہ بن سکتی تھی وہی صنعت بعض اوقات نفرت اور تفرقے کو ہوا دینے کا آلہ بن چکی ہے۔ ایسی فلمیں جو کسی خاص مذہب ومسلک یا عقیدے کو منفی انداز میں پیش کرتی ہیں نہ صرف اخلاقی اعتبار سے افسوسناک ہیں بلکہ معاشرتی طور پر بھی خطرناک ثابت ہو سکتی ہیں۔ مذہبی منافرت پر مبنی مواد صرف ایک فلم نہیں ہوتا بلکہ وہ ذہنوں میں شکوک وشبہات، دلوں میں نفرت اور معاشروں میں دراڑیں ڈالنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ متنازعہ فلموں کے ذریعہ ملک کے ماحول کو گرمانے کی تیاری مستقبل میں ہوتی رہی ہے۔ ان فلموں کا ریلیز سے پہلے ہی تنازعات میں گھر جانے کا مقصد بتانے کی ضرورت نہیں کیونکہ سب جانتے ہیں کہ موجودہ حکومت اور ان کی پارٹیوں کی مقبولیت مسلمانوں اور ہندوؤں کے درمیان نفرت کی دیوار کھڑی کرنے کے بل پر ہی قائم ہے۔ فی الوقت جو فلم ریلیز ہونے کو ہے وہ ملک کے لوگوں کو الجھا کر سماج میں تفرقہ پیدا کرنے والی ہے۔ اس وقت فلموں اور سوشل میڈیا کا استعمال معاشرے میں تفرقہ پیدا کرنے اور مذہب کے نام پر نفرت پھیلانے کے لئے ہو رہا ہے۔ جس طرح فلموں کے نام مسلمانوں کے نام پر رکھے جا رہے ہیں وہ صرف آپسی بھائی چارہ کو ختم کر کے مذاہب کے درمیان دیوار کھڑی کرنا چاہتے ہیں۔ ایسی فلموں کا مقصد صرف مسلمانوں کو بدنام کرنے کے سوا کچھ نہیں اور اس کا نتیجہ ماحول کو فرقہ وارانہ بنیاد فراہم کرنا ہے۔ ملی اداروں کے سرکردہ رہنماؤں کے بیان آتے ہی مسلم کمیونٹی میں پہلے بے چینی پھیلتی ہے اور پھر خوف وہراس اور بی جے پی یہی چاہتی بھی ہے۔ ایسے میں ذرا ٹھہر کر یہ غور کریں کہ جب مسلمانوں کی اس بیان بازی سے یہ سازشیں رکنے والی نہیں ہیں کیونکہ موجودہ حکومت کو مسلمانوں کی دل آزاری سے کوئی فرق نہیں پڑتا اور وہ ایسی فلمیں بنانے کے لئے باضابطہ تیاری کرتی ہے تو پھر اس پر اعتراض درج کرانے کا ایک واحد طریقہ قانونی کارروائی ہے۔ نفرت کو عام کرنے والی ایسی فلمیں اظہار رائے کی آزادی کے نام پر بنائی جاتی ہیں لیکن عدالت میں متعدد ایسی مثالیں ہیں جس میں فاضل ججز نے اظہار رائے کی آزادی کی بھی حدیں مقرر کی ہیں اور وضاحت کی ہے کہ اظہار رائے کی آزادی کی قیمت پر معاشرے میں انتشار پھیلانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ خاص کر دو مذہبی کمیونٹی کے مابین جس کے نتیجے میں فساد کا برپا ہونا عام بات ہے اور اس فساد کے دوران جو کچھ ہوتا ہے اس کی وضاحت ضروری نہیں۔ یقیناً موجودہ سرکار کے دور اقتدار میں اپنے کئے گئے وعدوں کو پورا کرنے میں بری طرح ناکام رہی ہے اور اسے پورے ملک کے لوگوں نے پسند نہ کرنے کا منصوبہ بنا لیا ہے۔ ایسے میں ہندو مسلم کارڈ کھیلنے کے علاوہ اس کے پاس دوسرا کوئی راستہ نہیں ہے۔ لہٰذا یہ ضروری ہے کہ اس قسم کی نفرت انگیز فلموں کو جتنا زیادہ نظر انداز کیا جائے اتنا ہی بہتر ہے۔ ساتھ ہی ایسے تمام ڈائریکٹرز اور پروڈیوسر پر سخت قانونی کارروائی کی جائے تاکہ وہ آئندہ ایسی سازشوں میں ملوث ہونے سے پہلے دس بار سوچنے پر مجبور ہوں۔ کیوں کہ ہمارا ملک آئین سے چلتا ہے اور آئین کی دفعات کو نافذ کرنے کے لئے عدالتیں موجود ہیں جہاں قابل جج تعینات ہیں ہمیں ان پر اعتماد کر کے اپنی فریاد وہاں پہنچانے میں تامل نہیں کرنا چاہئے۔

ٹیلر کنہیا لال کے قتل پر بنائی گئی فلم 'ادے پور فائلز' کا ٹریلر منظر عام پر آتے ہی اس پر پابندی لگانے کا مطالبہ زور پکڑنے لگا ہے۔ فلم کے ٹریلر میں نوپور شرما کا وہ متنازعہ بیان بھی شامل ہے جس کی وجہ سے نہ صرف ملک بھر میں فرقہ وارانہ ماحول خراب ہوا تھا بلکہ عالمی سطح پر ملک کی شبیہ خراب ہوئی تھی اور دیگر ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات پر بھی منفی اثر پڑا تھا۔ پھر مجبور ہو کر بی جے پی نے اس کو پارٹی سے نکال دیا تھا۔ فلم کے ٹریلر میں نبی کریم ﷺ اور ان کے ازواج مطہرات کے خلاف نازیبا تبصرہ کیا گیا ہے جس سے ملک کا امن وامان خراب ہو سکتا ہے۔ یہ فلم کلی طور پر ایک مذہبی طبقے کو بدنام کرتی ہے جس سے نفرت کو فروغ، شہریوں کے درمیان احترام اور سماجی ہم آہنگی کو شدید خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ اس میں 'گیان واپی مسجد' جیسے زیر التوا اور حساس معاملے کا ذکر کیا گیا ہے جو اس وقت وارانسی کی ضلعی عدالت اور سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ یہ چیزیں آئین ہند کے آرٹیکل چودہ پندرہ اور اکیس میں دیے گئے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔

فلم کی ریلیز پر پابندی لگانے کے لئے ملک کے علماء نے ہائی کورٹ میں پٹیشن داخل کی ہے۔ پٹیشن میں تحریر کیا گیا ہے کہ اظہار رائے کے حق کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے فلم میں قابل اعتراضات مناظر کو دکھایا گیا ہے جس سے اسلام، مسلمانوں کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ فلم میں انتہائی گھٹیا اور نفرت آمیز مکالمے لکھے گئے ہیں۔ فلم کا ٹریلر دیکھ کر مسلمان دشمنی ظاہر ہوتی ہے۔ ٹریلر دیکھنے کے بعد پوری فلم میں کس طرح کے مکالمے اور مناظر ہوں گے اس کا بس تصور ہی کیا جا سکتا ہے۔ ملک کے امن وامان اور فرقہ وارانہ یکجہتی کو آگ لگانے کے لئے یہ فلم بنائی گئی ہے۔ یہی نہیں اس فلم کے سہارے ایک مخصوص طبقہ ان کے علماء اور دینی تعلیمی اداروں کے شبیہ کو مجروح کر کے انہیں بدنام کرنے کی دانستہ سازش کی گئی ہے۔ تعجب اس بات پر ہے کہ سنسر بورڈ نے اپنے اصولوں ضوابط کو طاق پر رکھ کر کس طرح اس فلم کو نمائش کی اجازت دے دی؟ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس کے پیچھے بعض ایسی طاقتوں اور لوگوں کا ہاتھ ہے جو ایک مخصوص طبقہ کے کردار وعمل کو منفی انداز میں پیش کر کے اکثریت کے ذہنوں میں ان کے خلاف مذہبی منافرت کا زہر گھول دینا چاہتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ دوسرے سرکاری اداروں کی طرح یہ ادارہ بھی فرقہ پرست طاقتوں کے ہاتھوں کا کھلونا بن چکا ہے۔ یہ کوئی پہلی فلم نہیں ہے اس سے پہلے بھی بورڈ کئی متنازع فلموں کو منظوری دے چکا ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ ایک بڑی سازش کے تحت اس طرح کی فلمیں بنائی جاتی ہیں۔

اس فلم کا دو منٹ ترپن سیکنڈ کا جو ٹریلر ریلیز کیا گیا وہ ایسے مکالمات اور مناظر سے بھرا ہوا ہے جس سے پورے ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ فلم میں ادے پور میں ہوئے ایک واقعہ کو موضوع بنایا گیا لیکن اس کا محض ٹریلر دیکھنے سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ فلم کا مقصد ایک مخصوص مذہبی طبقہ کو منفی اور متعصبانہ انداز میں پیش کرنا جو اس طبقہ کے افراد کو وقار کے ساتھ جینے کے بنیادی حقوق کی صریح خلاف ورزی ہے۔ اس میں نہ صرف گیان واپی مسجد جیسے حساس معاملہ کا ذکر کیا گیا ہے بلکہ فلم کا ٹریلر وہی توہین آمیز مواد پیش کرتا ہے جو نوپور شرما کے متنازع بیان میں موجود تھا جس کی وجہ سے نہ صرف ملک بھر میں فرقہ وارانہ ماحول خراب ہوا تھا بلکہ عالمی سطح پر ملک کی شبیہ خراب ہوئی تھی اور دیگر ممالک کے ساتھ ہمارے دوستانہ تعلقات پر بھی منفی اثر پڑا تھا۔

ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے جس کا آئین سیکولر ہے جس نے ہر شہری کو بولنے کی آزادی کے ساتھ ساتھ زندہ رہنے، کھانے پینے، پہننے اور اپنے مذہب پر عمل کرنے کی پوری آزادی دی ہے لیکن اظہار کی آزادی کے نام پر کسی کو بھی کسی شہری یا ایک مخصوص طبقہ کی مذہبی دل آزاری کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی گئی۔ لہٰذا اس فلم کا بائیکاٹ ضروری ہے کیونکہ یہ صرف تفریح نہیں ایک بیانیہ ہے۔ ایسی فلمیں ایک منظم بیانیے کا حصہ ہوتی ہیں جس کا مقصد ایک مخصوص مذہب یا فرقے کو بدنام کرنا، اس کے ماننے والوں کو دوسرا اور خطرناک ثابت کرنا ہوتا ہے۔ اگر ہم خاموش رہے تو یہ بیانیہ مضبوط ہو جائے گا۔ جب کسی ایک گروہ کو بار بار منفی کردار میں دکھایا جائے تو وہ باقی معاشرے کی نظروں میں مجرم یا قابل نفرت بن جاتا ہے اور یہ پر تشدد رویوں کو جنم دیتی ہے۔ جس کا نتیجہ فسادات، امتیازی سلوک اور قتل وغارت کی صورت میں سامنے آتا ہے۔ کیوں کہ نوجوان دماغ تیزی سے اثر لیتے ہیں۔ وہ جو کچھ اسکرین پر دیکھتے ہیں اسے سچ سمجھ بیٹھتے ہیں۔ اس طرح مذہبی منافرت کی جڑیں کم عمری سے ہی ان کے ذہنوں میں بیٹھ جاتی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم ایسی فلموں کو ہرگز نہ دیکھیں نہ شیئر کریں اور اپنے قریبی لوگوں کو بھی اس فلم کے منفی اثرات سے آگاہ کریں۔ بائیکاٹ صرف ایک فلم کے خلاف احتجاج نہیں بلکہ ایک واضح اعلان ہے کہ ہم نفرت کے خلاف ہیں، ہم تعصب کو قبول نہیں کریں گے اور ہم اپنی نئی نسل کو محبت، امن اور باہمی احترام کی راہ دکھائیں گے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ خاموشی بھی کبھی کبھی ظلم کی حمایت بن جاتی ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے معاشرے میں امن وانصاف اور بھائی چارہ قائم رہے تو ہمیں ایسی فلموں، کتابوں اور نظریات کے خلاف کھل کر اور پر امن طریقے سے آواز بلند کرنی ہوگی۔ آئیے! ہم سب مل کر کہیں نہ تعصب، نہ نفرت صرف امن، محبت! مذہبی منافرت پر مبنی فلموں کا بائیکاٹ کریں اور انسانیت کا ساتھ دیں۔

آؤ کھیلیں کھیل پرانے

آفتاب عالم شاہ نوری
کروشی باگام کرناٹک،8105493349

اللہ تعالی نے انسان کو تمام دنیا میں اشرف المخلوقات بنا کر پیدا فرمایا ہے۔انسان ہی وہ واحد مخلوق ہے جو عقل اور شعور کے ساتھ کام کرتے ہوئے پیدائش سے لے کر موت تک کی زندگی بہ حسن خوبی بسر کرتا ہے۔دیگر جانوروں کے مقابلے میں انسان ہی تو ہے جو ہر دن نت نئی ایجادات کر کے دنیا میں انقلاب برپا کر دیتا ہے۔انسان کو کھیلوں سے فطری طور پر دلچسپی رہی ہے خواہ وہ بچہ ہو جوان ہو یا بوڑھا ہو ہر انسان اپنی اپنی طبیعت دلچسپی کی بنیاد پر کھیل کھیلتے آرہے ہیں۔مگر آج کے اس ترقی یافتہ موبائیل کے دور میں خاص طور پر بچوں کی زندگی سے وہ سارے کھیل دور ہو گئے ہیں جو سن 1990 یا اس سے پہلے کے لوگ کھیلا کرتے تھے۔آج ہم انہی بھولے بسرے کھیلوں کا ذکر کرنے جارہے ہیں۔

1۔ گلی ڈنڈا: ان کھیلوں میں سرفہرست کھیل گلی ڈنڈا ہے جو تقریباً موجودہ دور میں متروک ہو چکا ہے اس کھیل میں دو ٹیمیں بنائی جاتی ہیں جس کا ہر کھلاڑی باری باری کھیلتا ہے اگر پہلی ٹیم کے کھلاڑی کے ذریعے ہوا میں اڑتی ہوئی گلی کو دوسری ٹیم کا کھلاڑی کرکٹ کی گیند کی طرح کیچ کر کے پکڑ لیتا ہے تو یہ کھلاڑی آؤٹ قرار دیا جاتا ہے ڈنڈے سے گلی مارنے کے مخصوص نام ہوتے ہیں۔پاؤ، چٹی، مٹھی، گھوڑا، ٹوک، ڈولا، جل۔۔۔اس کھیل کے ذریعے پہلی ٹیم کا کھلاڑی دور تک گلی کو مارتا اور ایک اندازے سے بتاتا کہ گلی کے گرنے کی جگہ اور جہاں سے گلی کو مارا گیا ہے وہاں تک کی جگہ کا اندازہ لگا کر ایک عدد بتاتا ہے جیسے 500 یا ہزار اگر سامنے والی ٹیم کو لگتا کہ اس کی بتائی ہوئی عدد کم ہے تو اس کو گنا جاتا اس طرح اس کھیل کے ذریعے بچے علم ریاضی کے فن میں ماہر ہو جاتے اور ساتھ ہی ساتھ انہیں ایک جگہ سے دوسری جگہ کا ڈسٹنس کا اندازہ ہو جاتا۔اس طرح یہی بچے بڑے ہو کر زندگی کے دیگر شعبے میں اپنی ذہنی صلاحیت کی بنیاد پر اندازے لگانے میں ماہر ہو جاتے۔

2۔گھوٹی یا کنچے: بچپن کے دور کا ایک اہم کھیل گھوٹی تھا جس میں کانچ کی بنی ہوئی گوٹیاں ہوتی تھیں زمین میں ایک چھوٹا سا گڑھا کھود کر کھیلا جاتا تھا اسے کئی ایک لاکھ طریقوں سے کھیلا جاتا تھا اس کھیل کے ذریعے گوٹیوں کو گنتے گنتے بچے جمع اور تفریق کے حساب میں ماہر ہو جاتا اور ساتھ ہی ساتھ نشانہ لگانے میں ماہر بن جاتا۔اس دور میں جس کے پاس جتنی زیادہ گوٹیاں ہوتیں وہی امیر قرار دیا جاتا تھا مگر یوں بھی ہوتا تھا کہ آج جس کے پاس زیادہ گوٹیاں ہوں کل اسے وہ ہار بھی جاتا تھا۔اور پھر سے محنت کر کے از سر نو اپنی ہاری ہوئی ساری گھوٹیاں دوبارہ حاصل کر لیتا یہ سلسلہ چلتا رہتا اس طرح بچوں میں ہارنے کے بعد پھر سے کھڑے ہونے کا جذبہ دل میں پیدا ہوتا اسی وجہ سے یہی بچہ جب بڑا ہوتا کسی کام میں ناکام ہونے کے بعد ڈپریشن کا شکار نہیں ہوتا تھا بلکہ حالات کا مقابلہ ہمت سے کرتا۔

3۔جگ جگ گھوڑا: یہ کھیل عام طور پر 10 سے 12 بچے مل کر کھیلا کرتے تھے جس کی باری ہوتی وہ اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں پیروں کی انگلیوں سے لگا کر جھک جاتا تھا۔باری باری سارے کھلاڑی اس کے اوپر سے چھلانگ لگاتے جب سارے کھلاڑی چھلانگ لگانے میں کامیاب ہو جاتے تو وہ دھیرے دھیرے اپنے قد کو اونچا کرتا اس طرح بچوں میں ڈیفیکلٹی لیول کو ہمت سے پورا کرنے کا حوصلہ ملتا اور بچوں کی جسمانی ورزش ہو جاتی۔اور ساتھ ہی ساتھ بچے اسے بھی جاننے لگتے کہ زندگی تھوڑی تھوڑی دھیرے دھیرے مشکل ہوتی جاتی ہے اس کھیل کے ذریعے سے وہ زندگی کا ایک بہت بڑا سبق سیکھ لیتے۔

4۔ چور پولیس: دو ٹیموں پر مشتمل یہ کھیل کھیلا جاتا جس میں سے ایک چوروں کی ٹولی ہوتی اور دوسری پولیس کی ٹیم ہوتی اس کھیل کے ذریعے بچے سارا گاؤں گھوم لیتے اور گلی کے ہر نکڑ سے واقف ہوتے۔پولیس کی ٹیم آخر کار ان کو پکڑ ہی لیتی اور جو بچے چور بنے ہوتے انہیں فطری طور پر احساس ہو جاتا کہ ہماری اصل زندگی میں بھی اگر ہم چور بنیں گے تو کبھی نہ کبھی پکڑے ہی جائیں گے اس طرح بچے بچپن ہی سے اخلاقی اعتبار سے بہتر ہوتے جاتے۔

5۔چھپا چھپی: عام طور پر یہ کھیل سردیوں کے دنوں میں رات کی تاریکی میں کھیلا جاتا تھا جس کی باری آتی وہ کسی دیوار میں اپنا منہ چھپا کر 10 سے لے کر 100 تک گنتی کرتا تب تک وہ اس کے ساتھی دوست کہیں چھپ جاتے اور وہ ساتھی دوستوں کے ناموں کو پکار پکار کر آؤٹ کر دیتا بعض مرتبہ اس کے ساتھی چال بدل بدل کر اسے قریب آتے مگر وہ ہر بار پہچان لیتا۔

6۔پیڑ بندر: اس کھیل میں 10 سے 12 بچے ہوا کرتے تھے اس میں ایک لکڑی کے چھوٹے سے ٹکڑے کو کوئی کھلاڑی دور پھینک دیتا دوسرا کھلاڑی لکڑی کے ٹکڑے کو لانے کے لیے دوڑتا تب تک سارے کھلاڑی پیڑ پر چڑھ جاتے۔جو کھلاڑی لکڑی لانے کے لیے گیا تھا وہ پیڑ کے نیچے ایک چھوٹا سا دائرہ بنا کر اس میں لکڑی کو رکھ دیتا اور خود اوپر چڑھنے لگتا تاکہ وہ اپنے کسی ایک ساتھی کو آؤٹ کرے۔خود کو آؤٹ ہونے سے بچانے کے لیے بعض کھلاڑی اوپر سے نیچے کی جانب چھلانگ لگا دائرے میں رکھی ہوئی لکڑی کے ٹکڑے کو چھو لیتے۔اس طرح دوبارہ اسی کھلاڑی کا نمبر آتا۔بعض مرتبہ بچوں کے پاؤں میں موچ بھی آتی۔درد کی جگہ پر سفید ہاڑ مٹی گیلی کر کے چولہے پر سینکا جاتا۔۔

7۔چیل گھوڑا: یہ کھیل بھی اب مکمل طور پر متروک ہو چکا ہے اس کھیل میں عام طور پر ایک ٹیم میں چھ سے سات کھلاڑی ہوتے تھے اس میں پہلا کھلاڑی دیوار کو ہاتھ لگا کر جھک جاتا تھا اس کے پیچھے بقیہ کھلاڑی ایک دوسرے کی کمر کو پکڑ کر ایک لمبا ریل جیسا ڈبہ بنا لیتے تھے۔دوسرے ٹیم کی کھلاڑی دور سے دوڑتے ہوئے آکر چھلانگ لگا کر کوشش کرتے تھے کہ پہلے کھلاڑی کی پیٹھ پر سوار ہو جائے۔اس طرح بقیہ کھلاڑی بھی دوڑ کر ان سارے کھلاڑیوں کے پیٹھ پر یکے بعد دیگرے سوار ہو جاتے۔جو کھلاڑی گھوڑا بنے ہوئے ہیں اگر وہ وزن کا بار نہ سہ سکے تو دوبارہ اسی طریقے ست کو دا جاتا اور اگر چیل کی طرح اڑتے ہوئے کھلاڑی نیچے گر جاتے ہیں تو ان کی باری آجاتی ہے۔۔اس طرح یہ سلسلہ بہت دیر تک چلتا رہا تھا اس کھیل کے ذریعے اجتماعی طور پر کسی کام کے کرنے کا حوصلہ ملتا جذبہ ملتا اور یہی وہ کھیل ہے جو آگے چل کر ایک جماعت کی شکل بن کر اجتماعی طور پر نئے نئے انقلابات لاتا۔۔

8۔کنویں میں پکڑم پکڑی: بچپن میں سب سے پہلے بچوں کو چھ سال کی عمر کے بعد جو چیز پہلے سکھائی جاتی تھی وہ کنویں میں تیرنا تھا۔جو بچے تیراکی میں ماہر ہو جاتے تو وہ ایک نیا کھیل اس کنویں میں کھیلا کرتے۔کھلاڑیوں کو ایک کنارے سے دوسرے کنارے نہ جانے دینا یہی کھیل کا اہم جز تھا۔اس طرح مسلسل بچے اس میں مشق کرتے رہتے ہیں۔بعض مرتبہ پلاسٹک کی تھیلی میں پتھر ڈال کر کنویں میں پھینک دیتے۔اور بچے اسے کنویں کی گہرائی سے لے کر آنے کے لیے بیک وقت کود جاتے جو سب سے تیز تر ار ہوتا وہی اس پتھر کو دوبارہ لے کر آتا۔

9۔لکڑی پتھر: اس کھیل میں عام طور پر تین سے ساڑھے تین فٹ کی ایک مضبوط لکڑی ہوتی۔جس کی باری ہوتی اس کی لکڑی کو یہ لوگ اپنی لکڑی کے نوک سے دور تک پھینکتے اور دوڑتے ہوئے وہاں تک جاتے اگر بالفرض اس دوڑ کے اندر اس پہلے کھلاڑی نے کسی کو اوٹ کر دیا تو باری اس کی آجاتی۔۔۔اس طرح یہ سلسلہ دور دور تک پھیلے کھیتوں وغیرہ میں چلتا رہتا واپسی میں جن جن کھلاڑیوں کی باری آئی تھی ان کو لنگڑاتے ہوئے چلنا پڑتا اور بعض مرتبہ تھوڑی دیر لنگڑاتے چلنے کے بعد جو ساتھی ہوتے اسے معاف کرتے سارے بچے ہنسی خوشی گھر لوٹ آتے۔۔

10۔کاغذ کی کشتی: یہ کھیل عام طور پر بارش کے دنوں میں کھیلا جاتا جب زوردار بارش گر کر تھم جاتی تو فوراً اپنے اپنے گھروں سے بچے نکلتے اور چھوٹی سی کاغذ کی کشتی بنا کر اسے پانی میں ڈالتے اور اس کی پیچھے مسلسل دوڑنے لگتے اس طرح بچوں کی ایک جسمانی ورزش ہو جاتی ۔

11۔کیل مٹی: یہ کھیل بھی عام طور پر بارش کے دنوں میں ہی کھیلا جاتا جس میں بچے لوہے کی ایک نوکیلی کل سے زمین میں ایک دائرہ بناتے اور اسی دائرے کے درمیان اپنی کیل سے زور سے کیل گاڑنے کی کوشش کرتے جس کا کل گر جاتا وہ کھیل سے باہر ہوتا۔۔

12۔منڈوے کے کھمبے: عام طور پر یہ کھیل شادی بیاہ کے موقعوں پر بچے چار کھمبوں کو پکڑ کر کھیلا کرتے تھے جس میں ہر ایک بچہ ایک ایک کھمبے کو پکڑتا اور بیچ میں ایک بچہ ایسا ہوتا جو دیگر کھلاڑیوں کو ایک کھمبے سے دوسرے کھمبے کی طرف جانے سے روکتا اس طرح بچے بڑے مزے سے کھیل کھیلا کرتے تھے۔۔

اس کے علاوہ بیسیوں کھیل ایسے ہیں جسے آج کے موبائیل کے دور کا بچہ بھولتا جا رہا ہے۔۔

22 جولائی کو اردو زبان سیل سوپول کی جانب سے تقریری مسابقہ کا انعقاد

سوپول (محمد نظام الدین اشاعتی) اردو کے فروغ کیلئے حکومت بہار کے مختلف منصوبوں کے تحت ایک منصوبہ اردو داں طلبہ وطالبات کی حوصلہ افزائی کیلئے تقریری انعامی مسابقہ بھی ہے اس منصوبہ کے تحت ہر سال بہار کے ہر ضلع میں اردو زبان سیل کی جانب سے کلکٹریٹ کیمپس میں انعامی مقابلہ کا انعقاد کیا جاتا اور مسابقہ میں اول، دوم، سوم۔ پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کو میڈل اور رقم ودیگر حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ اسکا مقصد لوگوں کے اندر اردو زبان سے دلچسپی پیدا کرنا اور اردو زبان کے استعمال میں بیداری لانا۔ اسی وجہ سے اردو زبان سیل کے ذمہ داران کی جانب سے ہمیشہ کوشش رہتی ہے کہ اس پروگرام سے لوگوں کو آگاہ کیا جائے۔ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے اردو زبان سیل، مدارس، اسکول، اردو کالجوں کے طلبہ وطالبات کو مدعو کرنے کا اہتمام کرتا ہے تاکہ حتی الامکان اس انعامی مسابقہ میں شرکت کریں اور اپنے اپنے فن کا مظاہرہ کر کے انعامات کے مستحق بنیں

اس مسابقہ کے تعلق سے اقلیتی فلاح کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور زبان سیل سوپول کے انچارج افسر جناب انوراگ کمار جی نے نمائندہ بات کرتے ہوئے بتایا کہ یہ پروگرام ہر سال منعقد ہوتا ہے اور ہم لوگ اس مسابقتی انعامی پروگرام میں زیادہ سے زیادہ مدارس۔ اسکول اور کالجوں کے طلبہ وطالبات کو مدعو کرتے ہیں تا کہ اردو کے فروغ کا وہ لوگ زیادہ سے زیادہ حصہ بن سکیں اور انعامی رقم کے مستحق ہوں۔ اسی مناسبت سے اردو زبان سیل (کلکٹریٹ) سوپول کی جانب سے یہ پروگرام 22 جولائی 2025 کو بمقام ٹاؤن ہال سوپول بوقت 30:10 ہونے جا رہا ہے۔

لہذا ضلع سوپول کے تمام محبان اردو سے اپیل ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت فرما کر ہم سب کی حوصلہ افزائی کریں اور پروگرام کو کامیاب بنائیں شریک مجلس رہے قاری رضوان احمد جنرل سکریٹری انجمن ترقی اردو سوپول، ماسٹر بدیع الزماں، محمد صلاح الدین، محمد راشد انور معاون اردو مترجم، مریم خاتون معاون اردو مترجم ضلع اردو زبان سیل سوپول، محمد افضل بادرجہ محرر ضلع اردو زبان سیل سوپول اور تمام اردو عملہ ضلع سوپول

ضلع اردو زبان سیل، مدھوبنی کے زیرِ اہتمام فروغِ اردو سیمینار، مشاعرہ اور ورکشاپ کا شاندار انعقاد

اردو ڈائریکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ، حکومت بہار کی ہدایت پر ضلع اردو زبان سیل مدھوبنی کے زیر اہتمام ایک روزہ فروغ اردو سیمینار، مشاعرہ اور اردو ورکشاپ کا شاندار انعقاد مقامی ٹاؤن ہال، مدھوبنی میں عمل میں آیا، جس کی صدارت ضلع اردو زبان سیل کے انچارج افسر جناب معراج احمد نے کی۔ اس باوقار پروگرام میں ضلع بھر سے اردو زبان سے محبت رکھنے والے افراد، اساتذہ، ادباء، شعراء اور طلبہ نے بھرپور شرکت کی۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز ضلع مجسٹریٹ جناب آنند شرما، ایڈیشنل کلکٹر جناب مکیش رنجن، ضلع اردو زبان سیل کے انچارج افسر جناب معراج احمد، ڈی پی آر او جناب پریمل کمار اور دیگر افسران ومہمانان گرامی نے مشترکہ طور پر چراغ روشن کر کے کیا۔ ضلع مجسٹریٹ جناب آنند شرما نے اپنے افتتاحی خطاب میں اردو زبان کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور موجودہ دور میں اس زبان کو درپیش چیلنجز پر تفصیل سے گفتگو کی۔ انہوں نے کہا: "آپ اگر اردو زبان کے تئیں سنجیدہ ہیں تو کبھی اپنے اندر تلاش کیجئے کہ اس شیریں زبان کے فروغ میں آپ سے کہاں کوتاہی رہ گئی ہے؟ اسے دور کیجئے اور اس زبان کے فروغ میں سرکار کے ساتھ آپ سب بھی اپنا کردار ادا کیجئے۔" اسی تناظر میں انہوں نے ایک معروف شعر پڑھا: دھول چہرے پر تھی اور لوگ آئینہ صاف کرتے رہے آخر میں، انہوں نے ضلع اردو زبان سیل مدھوبنی کو اس کامیاب اور باوقار پروگرام کے انعقاد پر دلی مبارکباد پیش کی۔

علمی نشست ومقالہ خوانی پروگرام کے پہلے سیشن میں اردو زبان کی ترقی، اس کے عصری چیلنجز اور فروغ کے امکانات پر مبنی علمی نشست منعقد ہوئی، جس میں درج ذیل چھ ممتاز اہل علم نے اپنے تحقیقی وفکری مقالات پیش کیے: سید صدر عالم گوہر (ساہتیہ اکادمی ایوارڈ یافتہ) ڈاکٹر عبد الغنی (پروفیسر، جے این کالج مدھوبنی) ڈاکٹر عمر فاروق (معلم، گورنمنٹ اسکول بستی) ڈاکٹر نجم الہدی ثانی (ململ، مدھوبنی) ڈاکٹر محمد حسین (معلم، گورنمنٹ اسکول پنڈول) جناب تجمل حسین (سکری، مدھوبنی) ان تمام مقالات نے سامعین کو اردو زبان کے ماضی، حال اور مستقبل سے جڑی باریکیوں پر بصیرت بخشی۔ طلبہ وطالبات کے تاثرات پروگرام کے دوسرے مرحلے میں طلبہ وطالبات نے اردو زبان، تعلیم اور شجر کاری جیسے موضوعات پر دلکش انداز میں اظہار خیال کیا۔ خطاب کرنے والے طلبہ وطالبات کے نام یہ تھے: اسمیتا کماری (پنڈول) عمار خالد (مٹی) امت العزیز ماریہ اعجاز رضا اقبال ان کے جذبہ اردو اور ماحولیاتی بیداری پر مبنی خطابات کو حاضرین نے خوب سراہا۔ اردو مشاعرہ کا رنگارنگ انعقاد پروگرام کے تیسرے اور آخری مرحلے میں اردو مشاعرہ منعقد ہوا، جس میں ضلع کے ممتاز شعراء نے اپنی خوبصورت شاعری سے محفل کو چار چاند لگا دیے۔ مشاعرہ میں شرکت کرنے والے شعراء کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں: سلطان شمسی احسان مکرمپوری مظفر انعام حسیب سیدر پنڈولوی منور راہی انوار کمال زویا اختر امبھارتی رنجن کماری (دربھنگہ) اسامہ عاقل حبیب الرحمن یکتا ان تمام شعراء کی نظموں اور غزلوں نے سامعین کو محظوظ کیا اور اردو شاعری کے حسن کو خوب اجاگر کیا۔ مہمان خصوصی کی شرکت اور اختتامی کلمات اس موقع پر ضلع تعلیمی افسر، ضلع اراضی اصلاحات افسر اور ضلع کے دیگر افسران کی شرکت خصوصی طور پر قابل ذکر رہی۔ اس کے علاوہ مختلف محکموں کے افسران اور اردو زبان کے چاہنے والے بڑی تعداد میں موجود تھے۔ نظامت کے فرائض محمد مجتبیٰ اور سید امیر معاویہ (اردو مترجم ومعاون اردو مترجم، مدھوبنی) نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیے۔ پروگرام کے اختتام پر جناب معراج احمد (انچارج، اردو زبان سیل، مدھوبنی) نے تمام مہمانوں، شرکاء، شعراء، اساتذہ اور طلبہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

پیراپور متھرا میں طالبہ سنجنا کے اغوا اور اس کے بعد بہیمانہ قتل کے خلاف ہفتہ کی رات لوگوں نے کینڈل مارچ نکالا

گورول:۔ پیراپور متھرا میں طالبہ سنجنا کے اغوا اور اس کے بعد بہیمانہ قتل کے خلاف ہفتہ کی رات لوگوں نے کینڈل مارچ نکالا۔ کینڈل مارچ میں شامل عوامی نمائندوں، سماجی کارکنوں اور نوجوانوں نے موم بتیاں روشن کر کے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا اور پولیس انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی کرتے ہوئے کہا کہ اگر پولیس بروقت کارروائی کرتی تو سنجنا کی جان بچائی جا سکتی تھی۔ لواحقین تھانے اور اعلیٰ پولیس افسران سے منتیں کرتے رہے لیکن انہیں کہیں سے انصاف نہیں ملا جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ظالم لوگوں نے اسے قتل کر کے لاش کو زمین میں گاڑ دیا۔ قاتل کو 24 گھنٹے میں گرفتار نہ کیا گیا تو NH 22 کو مکمل بلاک کر دیا جائے گا۔ سنجنا کو انصاف ملنے تک یہ احتجاج جاری رہے گا۔ کینڈل مارچ میں ممتاز منا کمار، پپو رانا، وکرم کمار سنگھ، رمیش سنگھ، روشن خاتون، گورو کمار سنگھ سمیت درجنوں لوگوں نے شرکت کی۔

وزیر جیویش مشرا، جعلی دوا کے قصوروار، برطرف کیا جانا چاہئے۔ سپریہ سرینیٹ

بہار کانگریس ہیڈ کوارٹر صداقت آشرم میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں قومی ترجمان اور کانگریس کے سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی چیئرمین سپریہ سرینیٹ نے بہار حکومت کے وزیر جیویش مشرا کو جعلی ادویات بنانے اور بہار حکومت میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال کے قصوروار پائے جانے پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ مسئلہ صرف عوامی، قانونی اور انسانی صحت سے متعلق ہے۔ بہار حکومت کے شہری ترقی کے وزیر جیویش مشرا اور جعلی ادویات کا معاملہ جیویش مشرا "آلٹو ہیلتھ کیئر پرائیویٹ لمیٹڈ" نامی دواساز کمپنی کے ڈائریکٹر ہیں۔ راجستھان کے راجسمند ضلع میں دوائیوں کے معائنے میں پتہ چلا کہ ان کی کمپنی کی طرف سے فراہم کردہ Ciproline-500 گولیاں معیار کے معیار پر پورا نہیں اترتی ہیں اور ملاوٹ شدہ پائی گئیں۔ اس سلسلے میں جن دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا وہ درج ذیل ہیں۔ (A) سیکشن 16(1)(a)۔ یہ کہتا ہے کہ کسی دوا کو معیاری معیار کا تصور کیا جائے گا صرف اس صورت میں جب اس کی وضاحت ایکٹ کے دوسرے شیڈول میں ہو۔ Ciproline-500 دوا اس معیار پر پورا نہیں اتری۔ سیکشن 17A(f): جعلی دوائیں۔ ایک دوا کو جعلی دوا سمجھا جاتا ہے اگر اسے کسی اور اصلی دوا کے نام سے فروخت کیا جاتا ہے اس دوا کی برانڈنگ کے حوالے سے ابہام پھیلنے کا خدشہ تھا۔ (B) دفعہ 18: تیاری اور فروخت کی ممانعت سیکشن 18(a)(i): کوئی شخص کوئی ایسی دوا تیار یا فروخت نہیں کرے گا جو۔ (a) معیاری معیار کی نہ ہو۔ (b) جعلی، ملاوٹ شدہ یا غلط برانڈ ہے۔ دفعہ 18(a)(vi)۔ ایکٹ کی دفعات کی خلاف ورزی کرنے والی ادویات کی فروخت اور تقسیم غیر قانونی ہے۔ سیکشن 18(b)۔ دواؤں کو ان کے درست فارمولے اور فعال اجزاء کی فہرست ہونی چاہیے۔ سیکشن 18(c)۔ درست لائسنس کے بغیر کوئی دوا تیار، تقسیم یا فروخت نہیں کی جا سکتی۔ سیکشن 18B۔ کمپنی اپنے تمام ریکارڈ کو برقرار رکھنے اور تفتیش کے دوران درست معلومات دینے کی ذمہ دار ہے۔

کرنٹ لگنے سے ایک شخص زخمی ہوگیا

گورول تھانہ علاقہ کے ہرشیر گاؤں میں بجلی کا جھٹکا لگنے سے ایک شخص زخمی ہوگیا۔ زخمی شخص کو مقامی لوگوں نے فوری طور پر بنیادی صحت مرکز میں داخل کرایا۔ زخمی شخص کی شناخت اسی گاؤں کے مرحوم ویو چندر پاسوان کے 40 سالہ بیٹے نتیش پاسوان کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ نتیش پاسوان اسی گاؤں کے محمود عالم کے گھر پر مزدوری کر رہا تھا، اسی دوران اس کا رابطہ ہائی ٹینشن میں آیا۔ ہائی ٹینشن لائن محمود عالم کے گھر کے اوپر سے بہت نیچے سے گزرتی ہے جس کے لیے کئی بار محکمہ بجلی کو درخواستیں دی گئی ہیں اور اسے ٹھیک کرنے کی درخواست کی گئی ہے لیکن آج تک کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ ایسا واقعہ پہلے بھی کئی بار ہو چکا ہے۔

مفتی محمد قدرت اللہ رضوی کا عرس آج

بانسی/سدھارتھ نگر (پریس ریلیز) ممتاز الفقہاء، حجۃ العلم علامہ الحاج الشاہ مفتی محمد قدرت اللہ رضوی علیہ الرحمہ سابق شیخ الحدیث دارالعلوم تنویر الاسلام امرڈوبھا کا تیرہواں سالانہ عرس حجۃ العلم آج جامعہ عربیہ مدینۃ العلوم پرسیا میں بڑے تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہوگا۔

آپ کی ولادت 25 شعبان المعظم 1366ھ مطابق 15 جولائی 1947ء موضع پرسیا ضلع سدھارتھ نگر (بستی) یوپی میں ہوئی۔ آپ شیخ الحدیث، صدر المدرسین، مفتی اسلام، ماہر محدث وفقیہ، بے مثال مصنف، قادر الکلام شاعر، عمدہ خطیب اور استاذ الاساتذہ تھے۔ آپ کی تصانیف میں فتاوی حجۃ العلم، جواہر القرآن فی علوم القرآن، کشف النور من اصحاب القبور، فقیہوں کے امام آپ کا عظیم کارنامہ ہے۔ آپ نے ملک کی مختلف معیاری درس گاہوں میں تقریباً پچاس سالوں تک ہزاروں تشنہ کامان علم کو اپنے علم کے سرچشمہ صافی سے سیراب وشاد کام کیا، ہر علم وفن کی دقیق ترین کتابوں کے پیچیدہ مسائل کو اپنے ناخن فہم وذکا سے حل کر کے اپنے شاگردوں کے ذہنوں میں نقش فرمایا اور علم وعمل کے ہتھیار سے مسلح علماء کی ایسی جماعت تیار کی جو ملک وبیرون ملک اہل سنت وجماعت کی ترویج واشاعت میں مصروف ہیں۔ 18 محرم 1434ھ مطابق 3 دسمبر 2012ء شب دوشنبہ 45:01 بجے وصال فرمایا۔ مزار مبارک مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم پرسیا ضلع سدھارتھ نگر (یوپی) کے احاطہ میں واقع ہے۔ عرس کی تمام تقریبات صاحب سجادہ علامہ قاری محمد فضل حق نوری کی سرپرستی میں منعقد ہوں گی۔ عرس کی تقریبات کا آغاز 13/جولائی بروز اتوار بعد نماز فجر ختم قرآن کریم سے ہوگا، بعد نماز عصر مدینہ جامع مسجد سے جلوس چادر نکل کر اپنے روایتی راستوں سے ہوکر مزار حجۃ العلم پر پہونچے گا فاتحہ خوانی ہوگی وابستگان کے لیے صاحب سجادہ دعا کریں گے۔ بعد نماز عشاء حجۃ العلم کانفرنس کا انعقاد ہوگا جس میں ملک کے مشاہیر علماء ومشائخ کے نورانی بیانات ہوں گے شعراء منظوم خراج عقیدت پیش کریں گے۔

رات 45:01 منٹ پر قل وفاتحہ اور صاحب سجادہ کی دعا پر عرس کی تقریبات اختتام پذیر ہوگی۔

ہٹ لسٹ کا پریمیئر Zee ایکشن پر دھوم مچانے کے ساتھ ہوا

ممبئی، ایک عام آدمی اپنے پیاروں کی حفاظت کے لیے کہاں تک جا سکتا ہے؟ اور جب انصاف کی لڑائی ذاتی انتقام میں بدل جاتی ہے، Zee ایکشن 15 جولائی بروز منگل شام 30:7 بجے ایسی ہی ایک شدید جذباتی تھرلر ہٹ لسٹ کا ورلڈ ٹیلی ویژن پریمیئر لاتا ہے۔ سوریا کیتر ککلر اور کے۔ کارتیکیان کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ فلم رازوں سے پردہ اٹھاتی ہے اور ہر حرکت کے ساتھ چھپے ہوئے جذبات کو سامنے لاتی ہے۔ اس فلم میں آر سرتھ کمار ایک سخت پولیس افسر کا کردار ادا کرتے نظر آئیں گے۔ وجے کنشک کی پہلی فلم ہے۔ فلم میں ایک عام اور غیر متشدد آدمی کی کہانی بیان کی گئی ہے جس کی زندگی اس وقت بدل جاتی ہے جب ایک نقاب پوش اس کی ماں اور بہن کو اغوا کر لیتا ہے۔ اور اپنے پیاروں کو بچانے کے لیے وہ ایک ایسے کھیل میں پھنس جاتا ہے جہاں ہر قدم پر چونکا دینے والے راز کھلتے ہیں اور نقاب پوش شخص کی شناخت کا معمہ مزید گہرا ہو جاتا ہے۔

ویسٹرن ریلوے میں 347 نئے تعینات ہونے والے ملازمین کو تقرری کے خطوط دیے گئے

احمد آباد، 12 جولائی (یو این آئی) ویسٹرن ریلوے نے ہفتے کے روز احمد آباد، وڈودرا، راجکوٹ اور رتلام میں جاب فیئر کی تقریب کا انعقاد کیا جس میں 347 نئے تعینات ملازمین کو تقرری لیٹر دیے گئے۔ ڈویژنل ریلوے کے ترجمان نے ہفتہ کو بتایا کہ مغربی ریلوے نے گجرات کے رتلام اور احمد آباد، وڈودرا، راجکوٹ میں جاب فیئر تقریب کا اہتمام کیا۔ ویسٹرن ریلوے میں 347 نئے تعینات ملازمین کو تقرری لیٹر دیے گئے جن میں احمد آباد کے 124 ملازمین شامل ہیں۔ انڈین ریلویز میں تعینات ملازمین کے علاوہ دیگر سرکاری محکموں/تنظیموں/پبلک سیکٹر کے اداروں جیسے انڈین پوسٹ، ریونیو ڈیپارٹمنٹ، اسٹیٹ بینک آف انڈیا، بینک آف بڑودہ وغیرہ میں تعینات ملازمین کو بھی تقرری کے خطوط تقسیم کیے گئے۔ محنت، روزگار، امور نوجوانان اور کھیل کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویا، ایم پی دنیش بھائی مکوانہ، ایم پی ہنس مکھ بھائی پٹیل، میئر احمد آباد پرتبھا جین، ایم ایل اے دنیش سنگھ کشواہ، ایم ایل اے درشنا بین واگھیلا، ایم ایل اے ہنس مکھ بھائی پٹیل اور ایم ایل اے امیت ٹھاکر احمد آباد وینٹ میں منعقدہ روزگار میلہ میں دیگر پروگراموں میں موجود تھے۔ تقریب میں 124 نئے تعینات ہونے والے ملازمین موجود تھے جن میں سے 66 ملازمین کا تعلق ریلوے سے ہے۔

انہوں نے بتایا کہ روزگار میلہ روزگار کی فراہمی کو اولین ترجیح دینے کے وزیر اعظم کے عہد کو پورا کرنے کی طرف ایک قدم ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ روزگار میلہ مزید روزگار پیدا کرنے میں ایک تحریک کے طور پر کام کرے گا اور نوجوانوں کو با اختیار بنانے اور قومی ترقی میں شرکت کے لیے بامعنی مواقع فراہم کرے گا۔

واضح رہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 12 جولائی کو منعقد کیے گئے روزگار میلے میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے نئے تعینات ہونے والے ملازمین سے خطاب کیا تھا۔ 51000 سے زیادہ نئے تعینات ملازمین کو تقرری خط سونپے گئے تھے۔ تعینات ملازمین ملک کے مختلف حصوں میں مختلف وزارتوں/محکموں کے زیر اہتمام 47 مقامات پر موجود تھے۔

دو بچہ مزدوروں کو آزاد کرایا گیا

دربھنگہ 12 جولائی (نمائندہ) دربھنگہ ضلع میں دو بچہ مزدوروں کو آزاد کرایا گیا۔ لیبر سپرنٹنڈنٹ کشور کمار جھا نے ہفتہ کو یہاں بتایا کہ دربھنگہ صدر سب ڈویژن علاقہ کے تحت لیبر ریسورس ڈپارٹمنٹ کی چھاپہ مار ٹیم کے ذریعہ چائلڈ اینڈ ایڈولیسنٹ لیبر (ممنوعہ اور ضابطہ) ایکٹ 1986 کے تحت بچہ مزدوروں کی رہائی کے لئے ہفتہ کو چلائی گئی ایک چھاپہ ماری مہم میں دو بچہ مزدوروں کو آزاد کرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متھیلا آر کے سے ایک بچہ مزدور کو آزاد کرایا گیا۔ بشن پور تھانہ علاقہ کے بشن پور چوک کے قریب تاجروں اور ایک بچہ مزدور کو جی این صدر تھانہ علاقہ کے دہلی موڑ پر واقع موٹر ریپیئرنگ سینٹر سے آزاد کرایا گیا۔ مسٹر جھا نے کہا کہ قصوروار آجروں کے خلاف متعلقہ تھانے میں پرائمری درج کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ روپے جمع کرانے کے لیے ضروری کارروائی کی جا رہی ہے۔ ڈسٹرکٹ چائلڈ لیبر بحالی بہبود فنڈ میں دونوں آجروں سے 000،20 روپے کی شرح سے چائلڈ اینڈ ایڈولیسنٹ لیبر (پرہیبیشن اینڈ ریگولیشن) ایکٹ 1986 کے سیکشن 3 اور 3 (اے) کی خلاف ورزی پر جرمانے کی وصولی کے لیے ضروری کارروائی بھی کی جا رہی ہے، انہوں نے کہا کہ بچوں سے کم مزدوری کرنے والے آجر کے خلاف مجاز عدالت میں 10 گنا معاوضے کے ساتھ کلیم لیٹر بھی دائر کیا جائے گا۔ لیبر سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ مالی سال 2025-26 میں محکمہ لیبر کی جانب سے اب تک ضلع میں مختلف ملازمتوں پر کام کرنے والے 14 چائلڈ لیبروں کو رہا کیا گیا ہے۔

امارت شرعیہ نے بہار میں ووٹر رجسٹریشن کی وسیع تربیتی مہم (ٹریننگ) کا آغاز کیا: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

(پریس ریلیز) امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال نے ریاست بھر میں ووٹر رجسٹریشن مہم کو موثر اور منظم بنانے کے لیے ایک ہمہ جہت تربیتی پروگرام کا آغاز کیا ہے۔ اس مہم کے تحت بہار کے تمام 534 بلاکوں میں سے ہر بلاک سے پانچ تا دس افراد کو منتخب جا رہا ہے جو موبائل اور لیپ ٹاپ کے استعمال میں تکنیکی مہارت رکھتے ہیں۔ ان افراد کو ووٹر اینومیریشن فارم آن لائن بھرنے کی تربیت دی جا رہی ہے؛ تاکہ وہ اپنے علاقوں میں عوام کی رہنمائی کر سکیں۔ تربیتی سلسلے کی پہلی کڑی کے طور پر آج ایک آن لائن زوم میٹنگ منعقد کی گئی جس میں بہار کے مختلف اضلاع کے متعدد بلاک سے تقریباً دو سو افراد نے شرکت کی۔ میٹنگ کی صدارت خود امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب دامت برکاتہم نے فرمائی، جبکہ نظامت کے فرائض قائم مقام ناظم مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب نے انجام دیئے۔ پروگرام کا آغاز معاون ناظم مولانا حسین احمد قاسمی مدنی صاحب کی پر اثر تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ قائم مقام ناظم صاحب نے ابتدائی کلمات میں شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ امارت شرعیہ نے جب جس وقت قوم کو ضرورت پڑی، ہر مہم میں مسلمانوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پیش قدمی کی۔ وقف ایکٹ کے خلاف 29 جون کو گاندھی میدان بھر وتحریک، 9/جولائی کو بہار بند کی کامیاب حمایت، اور اب ووٹر رجسٹریشن مہم کا آغاز اس کی واضح مثال ہے۔ اور ان شاء اللہ آئندہ بھی قوم کو جب، جس وقت، جیسی ضرورت پیش آئے گی، امارت شرعیہ کے تمام کارکنان ملت کی خدمت کے لیے کمربستہ نظر آئیں گے۔ اپنے صدارتی خطاب میں حضرت امیر شریعت نے ووٹر لسٹ میں نام شامل کرانے کو جمہوریت میں رہنے والے ہر مسلمان کی ذمہ داری قرار دیتے ہوئے شرکاء کو تاکید کی کہ اس مہم کو سنجیدگی سے لیں اور ہر ممکن کوشش کریں کہ ہر بالغ شہری کا نام ووٹر لسٹ میں شامل ہو۔ نیز یہ بھی فرمایا کہ جمہوری جد وجہد کرکٹ کے کھیل کی طرح نہیں بلکہ فٹ بال گیم کی طرح ہے جہاں ہر کھلاڑی کو ہر وقت مشغول اور چاق وچوبند رہنا ہوتا ہے۔ آپ نے واضح کیا کہ بعض اضلاع سے یہ اطلاعات موصول ہو رہی ہیں کہ بی ایل او حضرات کو ضلعی انتظامیہ کی طرف سے فارم بغیر ضروری دستاویزات کے بھرنے پر زور دیا جا رہا ہے، جو کہ شفافیت کے اصول کے خلاف ہے۔ حضرت امیر شریعت نے اس پس منظر میں زور دیا کہ تمام مطلوبہ ڈاکومنٹس کے ساتھ فارم بھرا جائے اور ووٹر فارم آن لائن بھرنے کو ترجیح دی جائے؛ تاکہ ہر اندراج کا مکمل ریکارڈ رہے اور کسی بھی طرح کی جعل سازی یا خرد برد کو روکا جا سکے۔ اس کے بعد امارت شرعیہ کی ریسرچ ٹیم کے فعال رکن مفتی قیام الدین قاسمی صاحب نے شرکاء کو تقریباً آدھے گھنٹے کی مفصل تربیت دی، جس میں ووٹر رجسٹریشن فارم بھرنے کا طریقہ، تکنیکی نکات، دستاویزات کی اہمیت، فارم بھرنے والوں کی چھ کیٹیگریز اور ہر کیٹیگری کے لیے ضروری دستاویزات اور بی ایل او کے کردار سے متعلق رہنمائی شامل تھی۔ میٹنگ کے دوران اور بعد میں شرکاء کی طرف سے کیے گئے سوالات کے جوابات حضرت امیر شریعت، مفتی قیام الدین قاسمی صاحب اور حافظ احتشام رحمانی صاحب نے دیے۔ یہ سیشن نہایت معلوماتی اور موثر رہا۔ آخر میں حضرت امیر شریعت کی دل سوز دعا پر اس بابرکت نشست کا اختتام ہوا۔

کھیت سے نوجوان کی لاش برآمد

بکسر، 12 جولائی (نمائندہ) بکسر ضلع کے برہما پور تھانہ علاقے کے ایک کھیت سے پولیس نے ہفتہ کی صبح ایک نوجوان کی لاش برآمد کی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ مقامی لوگوں سے ملی اطلاع کی بنیاد پر باوڈیرہ گاؤں کے ایک کھیت سے نوجوان کی لاش برآمد ہوئی۔ متوفی کی شناخت باوڈیرہ گاؤں کے للو یادو (25) کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ کل رات کھیت کو سیراب کرنے گیا تھا اور وہیں سو گیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ تحقیقات کے لیے فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی ٹیم کو بلایا گیا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجا جا رہا ہے

ہرے گڑھے میں ڈوب کر بچے کی موت

چھپرا، 12 جولائی (نمائندہ) ضلع سارن کے مانجھی تھانہ علاقے میں پانی سے بھرے گڑھے میں ڈوب کر ایک بچے کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے ہفتہ کو یہاں بتایا کہ رگھوناتھ گری متھیا گاؤں کے رہنے والے منیش کمار گوڑ کا بیٹا آرین کمار (03) اپنے گھر کے قریب کھیلتے ہوئے پانی سے بھرے گہرے گڑھے میں گر گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس متوفی کے لواحقین کی جانب سے موصول ہونے والی درخواست پر ایف آئی آر درج کر کے تحقیقات کر رہی ہے

ہندوستان اے مرد ہاکی ٹیم نے فرانس کو شکست دے کر مسلسل تیسری کامیابی حاصل کی

ایندھوون، 12 جولائی (یو این آئی) ہندوستان اے مرد ہاکی ٹیم نے یورپ کے دورے پر شاندار فارم برقرار رکھتے ہوئے اپنے تیسرے میچ میں فرانس کو 3-2 سے شکست دے کر مسلسل تیسری جیت درج کی۔ یہ مقابلہ ایندھوون کے ہاکی کلب اورانجے-روڈ میں کھیلا گیا، جس میں ہندوستان کے لیے فارورڈ آدتیہ ارجن لالگے نے دو گول کیے، جبکہ ان کے ساتھی بابی سنگھ دھامی نے ایک گول کیا۔ آدتیہ نے پہلا گول کیا اور بعد میں ایک پنالٹی کارنر کو بھی گول میں تبدیل کیا۔ بابی سنگھ نے ہندوستان کے لیے تیسرا اور فیصلہ کن گول کر کے ٹیم کو جیت دلائی۔ فرانس کی طرف سے دونوں گول کلیمنٹ نے کیے۔ میچ کے بعد ہندوستان اے ٹیم کے کوچ شیویندر سنگھ نے کہا: ”ہندوستان اے مرد ہاکی ٹیم اس دورے کی تیاری میں پس پردہ سخت محنت کر رہی ہے، اور یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ میدان میں بھی سب کچھ اچھا چل رہا ہے۔ ہمیں اس دورے میں مزید میچ کھیلنے ہیں، اور مجھے مکمل یقین ہے کہ ٹیم اپنی کارکردگی اور رفتار کو برقرار رکھے گی۔“ ہندوستان اے مرد ہاکی ٹیم اتوار کو ایک بار پھر فرانس کے خلاف میدان میں اترے گی۔

آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹی-20 ٹیم میں تبدیلیاں کیں

کنگسٹن، 12 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیا نے 21 جولائی سے ویسٹ انڈیز کے خلاف شروع ہونے والی پانچ میچوں پر مشتمل ٹی-20 بین الاقوامی سیریز کے لیے اپنی 16 رکنی ٹیم میں تبدیلیاں کی ہیں۔ اسپنر جانسن اور جوش ہیزل ووڈ کی جگہ بالترتیب سلامی بلے باز جیک فریزر-میکگرک اور تیز گیند باز زیویر بارٹلیٹ کو شامل کیا گیا ہے۔ قومی کنٹریکٹ سے محروم رہنے کے بعد، فریزر-میکگرک اپنی شاندار فارم کے بل پر ویسٹ انڈیز کی سرزمین پر مختصر ترین فارمیٹ میں واپسی کے خواہاں ہیں۔ ہیزل ووڈ اگلے ماہ جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز کی تیاری کے لیے وطن واپس لوٹیں گے، جبکہ جانسن ابھی تک اپنی کمر کی چوٹ سے مکمل طور پر صحت یاب نہیں ہو سکے ہیں۔ آسٹریلیا نے اپنے گزشتہ 14 ٹی-20 بین الاقوامی میچوں میں سے 12 میں کامیابی حاصل کی ہے اور وہ آئندہ سال ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے آئی سی سی مردوں کے ٹی-20 ورلڈ کپ سے پہلے اپنی فتوحات کے سلسلے کو برقرار رکھنا چاہے گا۔ شاندار فارم میں چل رہے آسٹریلیا کے ٹی-20 بین الاقوامی کپتان مچل مارش ٹیم کی قیادت کریں گے، جبکہ پیٹ کمنز، مچل اسٹارک اور ٹریوس ہیڈ جیسے اہم کھلاڑی ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ سیریز جیتنے کے بعد وطن واپس چلے جائیں گے۔ آسٹریلیا ویسٹ انڈیز کے خلاف پانچ ٹی-20 بین الاقوامی میچ کھیلے گا۔ دو میچ کنگسٹن میں اور باقی تین سینٹ کٹس میں ہوں گے۔ تبدیلی کے بعد آسٹریلیا کی ٹی-20 ٹیم: وزیر سودیویہ سونو نے جے ایس سی اے میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان مہندر سنگھ دھونی سے ملاقات کی

رانچی، 12 جولائی (یو این آئی) جھارکھنڈ کے کھیل اور سیاحت کے وزیر سدیویہ سونو نے آج جے ایس سی اے میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان مہندر سنگھ دھونی سے ملاقات

وینس ولیمز نے 16 ماہ کی غیر موجودگی کے بعد واشنگٹن میں شرکت کے لئے وائلڈ کارڈ قبول کیا

واشنگٹن، 12 جولائی (یو این آئی) سات بار کی گرینڈ سلیم سنگلز چیمپئن وینس ولیمز نے واشنگٹن اوپن میں شرکت کے لیے وائلڈ کارڈ قبول کر لیا ہے، جو کہ ان کا 16 ماہ بعد پہلا مسابقتی میچ ہوگا۔ 45 سالہ وینس نے مارچ 2024 میں میامی اوپن کے بعد سے کوئی مقابلہ نہیں کھیلا ہے، اور آخری بار انہوں نے اگست 2023 میں سنسناٹی اوپن میں ایک میچ جیتا تھا۔ سابق عالمی نمبر ایک کھلاڑی کو اس وقت ویمنز ٹینس ایسوسی ایشن (ڈبلیو ٹی اے) کی ویب سائٹ پر ”غیر فعال“ کھلاڑیوں کی فہرست میں درج کیا گیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ ان کی کوئی عالمی درجہ بندی نہیں ہے۔ ولیمز نے ایک بیان میں کہا: ”ڈی سی کے بارے میں کچھ خاص ہے یہاں کی توانائی، شائقین، اور تاریخ۔ اس شہر نے ہمیشہ مجھے بہت محبت دی ہے، اور میں دوبارہ وہاں مقابلہ کرنے کے لیے بے حد پُرجوش ہوں۔“ واشنگٹن اوپن، جو کہ ایک ڈبلیو ٹی اے 500 ایونٹ ہے، 21 جولائی سے شروع ہو رہا ہے۔ خواتین کے ڈراز میں برطانیہ کی ایما رادوکانو، جیسیکا پیگولا، ناؤمی اوساکا اور امریکہ کی آماندا انیسیمووا شامل ہیں، جو بی بی سی کے مطابق ہفتہ کو ومبلڈن ویمنز سنگلز فائنل میں ایگا سواتیک سے مقابلہ کریں گی۔ وینس ولیمز پانچ مرتبہ ومبلڈن اور دو مرتبہ یو ایس اوپن سنگلز چیمپئن رہ چکی ہیں، جبکہ اپنی بہن سرینا ولیمز کے ساتھ ویمنز ڈبلز میں 14 بڑے ٹائٹلز بھی جیت چکی ہیں۔ انہوں نے سال کے آغاز میں انڈین ویلز ٹورنامنٹ میں شرکت سے انکار کرتے ہوئے وائلڈ کارڈ یہ کہہ کر قبول نہیں کیا تھا کہ وہ اس وقت ”بیرون ملک“ ہوں گی۔

اے آئی ایف ایف فٹسال کلب چیمپئن شپ 25-2024 اتراکھنڈ میں 3 اگست سے شروع ہوگی

نئی دہلی، 12 جولائی (یو این آئی) آل انڈیا فٹبال فیڈریشن (اے آئی ایف ایف) کی فٹسال کلب چیمپئن شپ 25-2024 کا انعقاد 3 اگست سے 18 اگست تک اتراکھنڈ کے شہر رودرپور میں واقع شری منوج سرکار اسٹیڈیم-شیوالک ہال میں کیا جائے گا۔ ملک کی اعلیٰ سطح کی اس فٹسال چیمپئن شپ کے چوتھے ایڈیشن میں 17 کلبز ٹرافی کے لیے ایک دوسرے کے خلاف مقابلہ کریں گے۔ ٹیموں کو چار گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے تین گروپوں میں چار چار ٹیمیں اور ایک گروپ میں پانچ ٹیمیں شامل ہیں۔ ہر گروپ سے دو سر فہرست ٹیمیں کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ اتراکھنڈ کی ٹیم کاربٹ ایف سی موجودہ چیمپئن ہے، جس نے 24-2023 کے فائنل میں وڈودرا میں گولازو ایف سی کو 3-2 سے شکست دی تھی۔ اب ان کا ہدف اپنے ہوم گراؤنڈ پر ٹائٹل کا دفاع کرنا ہے اور ٹورنامنٹ کو ایک سے زیادہ مرتبہ جیتنے والا پہلا کلب بننا ہے۔ پہلا ایڈیشن 22-2021 میں دہلی ایف سی نے جیتا تھا، جبکہ 23-2022 میں منروا اکیڈمی ایف سی نے چیمپئن شپ اپنے نام کی تھی۔

اویناش سابلے موناکو ڈائمنڈ لیگ اسٹیپل چیس سے باہر ہوئے

موناکو 12 جولائی (یو این آئی) ایشین گیمز کے چیمپئن اور دو بار کے اولمپین اویناش سابلے کو ہفتہ کے روز موناکو ڈائمنڈ لیگ 2025 میں مردوں کی 3000 میٹر اسٹیپل چیس دوڑ کے ابتدائی راؤنڈ میں گرنے کے بعد دوڑ سے دستبردار ہونا پڑا۔ اسٹیڈ لوئس II اسٹیڈیم میں مقابلہ کرنے والے 30 سالہ ہندوستانی ایتھلیٹ دوڑ شروع ہونے کے ایک منٹ سے کچھ زیادہ وقت بعد پانی میں چھلانگ لگاتے ہوئے ایک دوسرے مقابلہ کرنے والے کے پاؤں پھسلنے کی وجہ سے لڑکھڑا کر گر پڑے۔ اس واقعے کی وجہ سے سابلے کو زخمی حالت میں ٹریک سے باہر نکلنا پڑا اور وہ لنگڑاتے ہوئے ٹریک سے باہر چلے گئے، جس کے نتیجے میں انہیں دوڑ مکمل نہ کرنے (ڈی این ایف) کا سامنا کرنا پڑا۔ انہیں سہارا دے کر مقامی طبی مرکز لے جایا گیا۔ زخم کی شدت کا ابھی پتہ نہیں چل سکا ہے۔ دریں اثنا، ایک اور ہندوستانی ایتھلیٹ انیمیش کجور اسی مقام پر منعقدہ انڈر-23 کیٹیگری میں مردوں کی 200 میٹر دوڑ میں پوڈیم پر پہنچنے سے چوک گئے۔ انیمیش 20.55 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہے۔ آسٹریلیا کے ابھرتے ہوئے ستارے گاؤٹ نے 20.10 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ یہ مقابلہ جیتا۔ بوٹسوانا کے بوسانگ کیمبیا تشیپی 20.28 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔ جنوبی افریقہ کے نعیم جیک 20.42 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔

راہل سنچری بنانے کے قریب، رشبھ پنت لنچ سے عین قبل رن آؤٹ

لارڈز، 12 جولائی (یو این آئی) کے ایل راہل (ناٹ آؤٹ 98) اور رشبھ پنت (74) کی ذمہ دارانہ اننگز کی بدولت ہندوستان نے تیسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن ہفتہ کو انگلینڈ کے خلاف لنچ تک چار وکٹوں پر 248 رنز بنا لیے۔ یہ سیشن مکمل طور پر ہندوستان کے نام ہوتا، لیکن پنت کی وکٹ لے کر انگلینڈ نے واپسی کی کوشش کی۔ پنت اور راہل شاندار انداز میں کھیل رہے تھے۔ دونوں نے اپنی نصف سنچریاں بھی مکمل کی تھیں۔ راہل تو سنچری کے بالکل قریب تھے۔ لیکن اس سیشن کے آخری اوور کی پہلی گیند پر پہلے دو رنز کے حوالے سے غلط فہمی ہوئی اور پھر رن لینے کی چکر میں پنت کو اپنی وکٹ گنوانی پڑی۔ پنت کے آؤٹ ہوتے ہی لنچ کا اعلان ہو گیا۔ ہندوستان نے کل کے تین وکٹوں پر 145 رنز سے آگے کھیل شروع کیا۔ ابتدائی ایک گھنٹے میں کے ایل راہل اور رشبھ پنت کی جوڑی نے صبر کے ساتھ بلے بازی کرتے ہوئے رنز جوڑے۔ اس کے بعد دونوں بلے بازوں نے اپنے ہاتھ کھولے۔ اس دوران جہاں راہل چوکے لگا کر اسکور میں اضافہ کر رہے تھے، وہیں رشبھ پنت نے چوکوں کے ساتھ دو چھکے بھی لگائے۔ اس دوران لنچ سے عین قبل اسٹوکس نے کور پوائنٹ سے براہ راست تھرو کر کے پنت کو رن آؤٹ کر دیا اور پویلین واپس بھیج دیا۔ پنت نے 112 گیندوں پر آٹھ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 74 رنز کی اننگز کھیلی۔ ہندوستان نے لنچ تک چار وکٹوں پر 248 رنز بنا لیے ہیں۔ تاہم ہندوستان اب بھی انگلینڈ کی پہلی اننگز کے 387 رنز کے سکور سے 139 رنز پیچھے ہے۔ انگلینڈ کو آج پہلے سیشن کے آخر میں رن آؤٹ کی شکل میں ایک وکٹ ملی۔ انگلینڈ نے پہلی اننگز میں جو روٹ کی سنچری، جیمی اسمتھ اور برائیڈن کارس کی نصف سنچریوں کی مدد سے 387 رنز کا سکور بنایا تھا۔ ہندوستان کی جانب سے جسپریت بمراہ نے پانچ اور محمد سراج اور نتیش کمار ریڈی نے دو دو وکٹیں حاصل کی تھیں۔

شبھمن گل نے بدلی ہوئی ڈیوکس گیند پر کیا ناراضگی کا اظہار

لندن، 12 جولائی (یو این آئی) ڈیوکس گیند ایک بار پھر انگلینڈ میں بحث کا مرکز بنی ہوئی ہے، ایک بار پھر ہندوستان کے دوسری گیند لینے کے بعد صرف 10.3 اوور میں ہی گیند اپنی شکل کھو بیٹھی۔ جس کے بعد دوسرے دن صبح اسے دوبارہ تبدیل کر دیا گیا۔ بدلی ہوئی گیند سے فرق صاف نظر آ رہا تھا، جسپریت بمراہ نے دوسری نئی گیند سے تباہی مچا دی اور 14 گیندوں کے اندر تین وکٹ حاصل کیے، لیکن اس کے بعد پورے سیشن میں ہندوستان کو کوئی وکٹ نہیں ملا۔ دوسری نئی گیند 1.869 ڈگری پر سوئنگ ہو رہی تھی جب کہ اوسطاً وہ گیند 0.594 ڈگری پر سیم ہو رہی تھی۔ لیکن جب دوسری نئی گیند کو تبدیل کیا گیا تو یہ 0.855 ڈگری پر سوئنگ ہو رہی تھی اور اوسطاً صرف 0.594 ڈگری پر سیم کر رہی تھی۔ ظاہر ہے اس کے بعد ہندوستانی ٹیم اور کپتان کا غصہ بڑھتا جا رہا تھا۔ انگلینڈ کے سابق فاسٹ بالر اسٹورٹ براڈ نے براڈکاسٹ چینل کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر گیند پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ براڈ کے مطابق بدلی گئی گیند 18-20 اوورز پرانی نظر آ رہی تھی۔ کرکٹ کی گیند بالکل وکٹ کیپر کی طرح ہے جس پر بحث کم ہی ہوتی ہے۔ لیکن یہاں ہم گیند کے بارے میں بات کر رہے ہیں کیونکہ یہ ایک مسئلہ بنتا جا رہا ہے اور تقریباً ہر اننگز میں اسے تبدیل کیا جا رہا ہے۔ جو کہیں سے بھی جائز نہیں ہے، میرے خیال میں پچھلے پانچ برسوں سے میں دیکھ رہا ہوں کہ ڈیوکس گیند میں کوئی مسئلہ ہے۔ جس کو درست کرنے کی ضرورت ہے، ایک گیند صرف 10 اوورز نہیں بلکہ 80 اوورز تک چلنی چاہیے۔“

ہندوستان کی خاتون باسکٹ بال ٹیم قازقستان کے خلاف ایشیا کپ میں اپنی مہم کا آغاز کرے گی

شینزین (چین) 12 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی باسکٹ بال ٹیم اتوار کو چین کے شینزین بے اسپورٹس سینٹر میں فیبا خاتون ایشیا کپ 2025 کے گروپ بی مقابلے میں قازقستان کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گی۔ فیبا ویمن ایشیا کپ باسکٹ بال کے 31 ویں ایڈیشن میں کل 16 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں اور انہیں بالترتیب گروپ اے اور بی میں آٹھ آٹھ ٹیموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ 2021 میں ریلیگیشن کے بعد 2023 میں ٹورنامنٹ کے پچھلے ایڈیشن میں حصہ نہ لینے کے بعد، ہندوستان اس سال کے فیبا ویمن ایشیا کپ میں گروپ بی میں مقابلہ کرے گا۔ ہندوستان کی ویمن باسکٹ بال ٹیم: انیشا کلیٹس، انمول پریت کور، شروتی رتھناویل، سوسن فلورنٹینا ساجی، شریکالا رانی، پشپا سینتھل کمار، سنجنا رمیش، کریتیکا سریش بابو، ستیہ کرشنا مورتی، سیا دیو دھر، دھارشنی تھرناووکارسو، اور پریانکا پربھاکر۔ گروپ میں پہلے نمبر پر آنے والی ٹیم براہ راست سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کرے گی، جبکہ ہر گروپ کی دوسری اور تیسری پوزیشن والی ٹیمیں باقی دو سیمی فائنل جگہوں کے لیے پلے آف میں حصہ لیں گی۔ گروپ بی ※ فائنل جیتنے والی ٹیم کو اگلے فیبا ایشیا کپ میں ڈویژن اے میں ترقی دی جائے گی، جبکہ ڈویژن اے میں آٹھویں مقام پر آنے والی ٹیم کو اگلے سال گروپ بی ※ میں بھیج دیا جائے گا۔ فیبا ویمنز ایشیا کپ 2025 گروپ بی میں ہندوستانی ٹیم 13 جولائی بروز اتوار کو قازقستان، 14 جولائی بروز پیر کو چینی تائپے، اور 16 جولائی بروز بدھ کو تاہیتی کے خلاف میدان میں اترے گی۔

وزیر سودیویہ سونو نے جے ایس سی اے میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان مہندر سنگھ دھونی سے ملاقات کی

رانچی، 12 جولائی (یو این آئی) جھارکھنڈ کے کھیل اور سیاحت کے وزیر سدیویہ سونو نے آج جے ایس سی اے میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان مہندر سنگھ دھونی سے ملاقات کی۔ اس دوران دونوں کے درمیان ریاست میں سیاحت اور کھیلوں کی سرگرمیوں کی ترقی کے بارے میں بہت مثبت بات چیت ہوئی۔ مسٹر سونو نے کہا کہ دھونی کا تعاون ریاستی حکومت کے لیے کھیلوں اور سیاحت کو نئی بلندیوں پر لے جانے میں بہت اہم ثابت ہوگا۔ ان کی مہارت اور تجربہ یقینی طور پر ان شعبوں میں ترقی کو تیز کرے گا۔

جس طرح لوگ کہتے ہیں کہ لارڈز کرکٹ کا گھر ہے، ویسے ہی ومبلڈن ٹینس کا مکہ ہے: سچن تینڈولکر

لندن، 12 جولائی (یو این آئی) ومبلڈن 2025 میں، سچن تینڈولکر نے ومبلڈن جانے کا اپنا تجربہ، ٹینس لیجنڈز کے لیے ان کی تعریف اور کرکٹ اور ٹینس کے درمیان حیرت انگیز مماثلتیں شیئر کیں۔ اپنی زندگی میں ومبلڈن کی اہمیت کے بارے میں سچن نے کہا ”یہ ناقابل یقین ہے۔ جس طرح لوگ کہتے ہیں کہ لارڈز کرکٹ کا گھر ہے، ویسے ہی یہ ٹینس کا مکہ ہے۔ میں ومبلڈن دیکھتے ہوئے بڑا ہوا ہوں اور سات آٹھ برس کی عمر سے، جب میں نے ٹینس کو تھوڑا سا سمجھنا شروع کیا، تب میرے لیے ومبلڈن ہمیشہ سب سے پہلے اور پھر باقی گرینڈ سلیم ہی رہے۔ اس لئے میرے لئے یہ سب سے بہترین ہے۔ میں نے کئی ٹینس کھلاڑیوں سے بات کی اور وہ سب اس ٹورنامنٹ کو سب سے اوپر مانتے ہیں۔“ ومبلڈن کے شاندار ماحول اور دلکشی کے بارے میں بات کرتے ہوئے، سچن نے کہا ”مجھے خاص طور پر رائل باکس بہت پسند ہے۔ وہاں کا ماحول بے مثال ہے۔ یہ بیٹھنے اور میچ دیکھنے کے لیے بہترین جگہ ہے۔ لیکن میچوں کے علاوہ، آپ بہت سارے لوگوں سے ملتے ہیں اور بہت سی گفتگو کرتے ہیں۔ یہاں فیشن آئیکن، ہالی ووڈ کے ستارے، فٹ بال کھلاڑی اور کھلاڑی ہیں کیونکہ یہاں آپ کے لیے بہت سے نئے کھلاڑی ہوتے ہیں۔ زندگی میں چیزیں اور میرے لیے سیکھنا کبھی نہیں رکتا- میں اب بھی سیکھ رہا ہوں۔ اپنے پسندیدہ ٹینس کھلاڑیوں، ماضی اور حال کے بارے میں بات کرتے ہوئے سچن نے کہا ”میں جان میکنرو کا مداح رہا ہوں، مجھے یاد ہے کہ میرے تمام دوست بورن بورگ کو سپورٹ کرتے تھے، لیکن کسی نہ کسی وجہ سے میں نے ہمیشہ میکنرو کو سپورٹ کیا۔ میں ان کی طرح ہی ہیڈ بینڈ پہنتا تھا، امید تھی کہ جب میں اپنے دوستوں کے ساتھ گھوموں گا تو لوگ مجھے میکنرو کہہ کر پکاریں گے۔ سچن نے کہا ”تاہم، حالیہ برسوں میں، یہ راجر فیڈرر رہی ہے۔ مجھے رافیل نڈال، نوواک جوکووچ، سبھی کو کھیلتے ہوئے دیکھنا پسند ہے، لیکن کسی نہ کسی طرح، راجر سب سے آگے ہیں۔ موجودہ کھلاڑیوں میں، کارلوس الکاراز واقعی مجھے متاثر کرتے ہیں- ان کی توانائی متعدی ہے۔ مجھے اس کے پیروں میں پھرتی پسند ہے، ان کا رویہ اور فرنچ اوپن میں دکھائی گئی ذہنی مضبوطی کافی پسند ہے۔ کبھی ہار نہ ماننے والی ذہنیت ہی ایک حقیقی چیمپئن کی پہچان ہے۔ بھی ٹینس کھلاڑی چیمپئن نہیں بنتے، لیکن وہ جس تیاری اور محنت سے گزرتے ہیں- اس کے لیے میرے دل میں کافی احترام ہے۔ اعلیٰ سطح کی کرکٹ اور ٹینس کے درمیان مماثلتوں کے بارے میں سچن نے کہا ”اگر مجھے مماثلت کے بارے میں بات کرنی ہے تو، اہم عناصر ہاتھ اور آنکھ میں کوآرڈینیشن، گیند کی حس، کھیل سے آگاہی اور مخالفین سے ایک قدم آگے رہنا ہے۔ فٹ ورک، خاص طور پر، بہت اہم ہے۔ کرکٹ میں، خاص طور پر جب آپ بیٹنگ کر رہے ہوں، مربوط فٹ ورک اہمیت رکھتا ہے۔ اس پر کہ وہ اپنے ڈبلز پارٹنر کے طور پر کس کرکٹر کا انتخاب کریں گے، سچن نے کہا ”میں اس سے پہلے یوراج سنگھ کے ساتھ ڈبلز کھیل چکا ہوں۔ ہم نے 2003 کے ورلڈ کپ میں اپنے کچھ ساتھیوں کے خلاف ٹیم بنائی، اور ہم چیمپئن بن گئے۔ اس لیے میں یوراج کو دوبارہ منتخب کروں گا- اس میں کوئی شک نہیں۔“ اپنی پلیئنگ الیون کے لیے ٹینس کھلاڑی کا انتخاب کرنے پر، سچن نے کہا ”کرکٹ سے تعلق کی وجہ سے راجر فیڈرر رہی ہوں گے- ان کی والدہ جنوبی افریقی ہیں۔ لیکن راجر کے علاوہ یہاں لیانڈر پیس، مہیش بھوپتی، روہن بوپنا اور ثانیہ مرزا بھی ہیں، جنہوں نے یہاں بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہندوستانی یقینی طور پر کرکٹ سے محبت کرتے ہیں، اور یہ کہنے کے لیے کہ ان دس کھلاڑیوں نے انڈین ٹینس کے لئے جو کیا وہ بے مثال ہے۔ اس لئے کہنے کی ضرورت نہیں کہ وہ ہمیشہ مضبوط دعویدار

ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز: محنت کامیابی کی کلید ہے- گولڈ میڈلسٹ ریسلر بنیامین

جموں، 12 جولائی (یو این آئی) ملک کے لیے گولڈ میڈل جیتنے والی جموں و کشمیر پولیس کے پہلوان بنیامین نے ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز میں ہونے والے مقابلے کو چیلنجنگ قرار دیتے ہوئے کہا کہ محنت ہی زندگی میں کامیابی کا واحد منتر ہے۔ بنیامین نے کہا ”زندگی میں کسی بھی مقصد کو حاصل کرنے کے لیے محنت اور اعتماد ہی واحد منتر ہے۔“ پہلوان نے کہا کہ دوسرے ممالک کے ساتھ مقابلہ کرنا بہت مشکل تھا کیونکہ ان کی تربیت ایڈوانس تھی۔ انہوں نے مزید کہا ”ہم ان کی ویڈیوز دیکھ رہے تھے، ان کی صلاحیتوں کو سمجھ رہے تھے اور ان کی طرف سے اختیار کی جانے والی تکنیک کے مطابق محنت کر رہے تھے۔“ پہلوان نے کہا ”سخت محنت، کھیل کے تئیں لگن اور کوچز کی رہنمائی اور تربیت، اس کے ساتھ ساتھ مجھے اس باوقار سطح پر یہ اعزاز ملا ہے۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ”اس سطح پر مقابلہ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ دن میں دو بار تربیتی سیشن کے سخت روٹین کے ساتھ ساتھ ڈائیٹ چارٹ پر عمل کیا جائے۔“ انہوں نے مزید کہا کہ تمغے کی تقریب کے دوران جب قومی پرچم لہرایا گیا، تو وہ یہ ایک قابل فخر لمحہ تھا۔ تاہم، پہلوان نے جموں و کشمیر میں بنیادی ڈھانچے، کوچز اور اکیڈمیوں کی کمی پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور کہا ”جب بین الاقوامی سطح پر پرفارم کرنے کی بات آتی ہے تو ہم سہولیات کے معاملے میں کافی پیچھے ہیں۔ انہوں نے پہلوانوں کو مشورہ دیا کہ وہ مٹی (ہندوستانی طرز کی کشتی) میں گھنٹوں مشق کرنے کے بجائے بین الاقوامی معیار کے اصولوں کے ساتھ میٹ پر ریسلنگ کی مشق کریں۔ بنیامین نے اپنی کامیابی کا سہرا اپنے محکمہ، ٹرینرز اور ان تمام لوگوں کے سر باندھا جنہوں نے مشکل وقت میں اس کا ساتھ دیا۔ جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو ایک پیغام دیتے ہوئے بنیا نے کہا ”منشیات سے دور رہیں، کھیل کھیلیں اور اپنے مقصد پر توجہ مرکوز کریں اور پرعزم رہیں“۔ پہلوان بنیامین کا تعلق جموں و کشمیر کے ادھم پور ضلع سے ہے اور وہ جموں و کشمیر پولیس میں کانسٹیبل ہیں۔ انہوں نے امریکہ میں منعقدہ ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز میں گولڈ میڈل حاصل کیا ہے۔ بنیامین کو ریسلنگ میں ان کی لگن اور مہارت کے لیے اعزاز سے نوازا گیا ہے، جس میں 2023 میں آل انڈیا پولیس ریسلنگ چیمپئن شپ میں کانسے کا تمغہ اور 2024 میں سونے کا تمغہ شامل ہے۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی آفسیٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپوا کر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندرو سلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا

Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

بسوں میں آن لائن بکنگ سے مسافروں کو سہولت ہوگی

پٹنہ،12 جولائی (اسٹاف رپورٹر) آن لائن ٹکٹ کی سہولت کے آغاز کے بعد بہار اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (بی ایس آر ٹی سی) کی بسوں میں سفر کرنا اب اور بھی آسان ہوجائے گا۔ایک اہم فیصلے کے تحت وزیر ٹرانسپورٹ شیلا کماری کی موجودگی میں ہفتے کے روز بی ایس آر ٹی سی اور کیفر اینگ کے درمیان نئے ای-ٹکٹنگ سسٹم کے لیے ایک میمورنڈم (ایم او یو) پر دستخط کیے گئے۔اس ایم او یو پر بی ایس آر ٹی سی کے ایڈمنسٹریٹر اتل کمار ورما اور کیفر اینگ کے جنرل منیجر اجے کمار نے دستخط کیے۔مسافر اگست ماہ سے ورلڈ لائن ایپ کے ذریعے آن لائن ٹکٹ بک کرسکیں گے۔وزیر ٹرانسپورٹ شیلا کماری نے اس معاہدے کے بعد کہا کہ اس سے نہ صرف مسافروں کو سستی اور آرام دہ سفری سہولت میسر آئے گی بلکہ ریاست سے باہر کام کرنے والے مزدوروں کے لیے بھی سفر آسان ہوجائے گا۔انہوں نے کہا کہ اہم تہواروں کے دوران آن لائن ٹکٹ کی سہولت سے لوگوں کو بہت سہولت ملے گی۔بی ایس آر ٹی سی کے ایڈمنسٹریٹر جناب ورما نے بتایا کہ کارپوریشن کی کل 804 بسوں میں روزانہ 56 ہزار سے زائد مسافر سفر کرتے ہیں،جس سے یومیہ تقریباً 34 لاکھ روپے کی آمدنی ہورہی ہے۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ جلد ہی خواتین کے لیے 80 پنک بسیں، 500 اے سی بسیں، دیگر بین الریاستی بسیں اور 400 پی ایم الیکٹرک بسیں شروع کی جائیں گی۔ان بسوں میں ریلوے کی طرز پر پیشگی ٹکٹ بکنگ، نشستوں کا انتخاب، آن لائن ادائیگی، ڈیجیٹل ٹکٹ، بس اسٹاپس اور روٹ چارٹ کی معلومات شامل ہوں گی۔کیفر اینگ کے منیجر نے بتایا کہ ای-ٹکٹنگ کے لیے مسافر نقد رقم، کریڈٹ یا ڈیبٹ کارڈ، نیٹ بینکنگ، میٹرو کارڈ یا خودکار کیو آر کوڈ کے ذریعے ادائیگی کرسکیں گے۔بی ایس آر ٹی سی ایک مخصوص ایپ بھی تیار کررہا ہے تاکہ ٹکٹ بکنگ کا عمل مزید سہل ہوجائے۔

مکھیہ منتری گرامین سڑک اناٹن یوجنا کے تحت 2070 کلومیٹر دیہی سڑکوں کی تعمیر

پٹنہ،12 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار میں مکھیہ منتری گرامین سڑک اناٹن یوجنا (ایم ایم جی ایس یو وائی) کے تحت ریاست بھر میں کل 159.2941 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر کے لیے انتظامی منظوری حاصل کی گئی،جس میں سے اب تک 179.2070 کلومیٹر دیہی سڑکیں مکمل ہوچکی ہیں۔اس اسکیم پر اب تک 56.1538 کروڑ روپے سے زیادہ خرچ ہوچکے ہیں۔وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے اس اقدام کو ریاست کے دور دراز دیہاتوں کو مرکزی سڑکوں سے جوڑنے اور دیہی معیشت کو مضبوط کرنے کی سمت میں ایک بڑا قدم مانا جارہا ہے۔وزیر اعلیٰ نے کئی مواقع پر یہ واضح کیا ہے کہ گاؤں کی ترقی کے بغیر ریاست کی ترقی ادھوری ہے۔مکھیہ منتری گرامین سڑک اناٹن یوجنا کے تحت سمستی پور میں اب تک 04.134 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر مکمل ہوچکی ہے،جس پر 96.10195 لاکھ روپے خرچ ہوچکے ہیں۔اس کے بعد مدھوبنی ضلع میں 38.124 کلومیٹر سڑکیں بنائی گئی ہیں،جس پر 34.10709 لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں۔دربھنگہ میں 98.113 کلومیٹر سڑک بھی بنائی گئی ہے۔اس پر 01.7243 لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں۔گیا میں 41.108 کلومیٹر، مغربی چمپارن میں 86.88 کلومیٹر، بھاگلپور میں 92.85 کلومیٹر، سیتامڑھی میں 63.83 کلومیٹر، مظفر پور میں 06.82 کلومیٹر، ویشالی میں 63.79 کلومیٹر، مشرقی چمپارن میں 80.71 کلومیٹر اور مشرقی چمپارن میں 80.71 کلومیٹر سڑکیں بنائی گئی ہیں۔

کانگریس نے وزیر جیویش مشرا کی برطرفی کا مطالبہ کیا

پٹنہ،12 جولائی (اسٹاف رپورٹر) کانگریس نے آج غیر معیاری، نقلی دواؤں کی تیاری اور تقسیم سے جڑے ایک معاملے میں وزیر برائے شہری ترقی جیویش مشرا کو فوری طور پر برطرف کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔کانگریس کی قومی ترجمان سپریہ شرینیت نے ہفتے کے روز کانگریس ہیڈکوارٹر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں بہار کی این ڈی اے حکومت پر سخت حملہ کیا اور کہا کہ حکومت قصوروار وزیر کو بچانے کی کوشش کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ عوام کے اعتماد اور انسانی زندگی پر ایک کھلا حملہ ہے۔انہوں نے بتایا کہ آلٹو ہیلتھ کیئر پرائیویٹ لمیٹڈ ایک دوا ساز کمپنی ہے جس کے ڈائریکٹر جیویش مشرا ہیں۔اس کمپنی کی تیار کردہ دوا اسپروالائن 500 ٹیبلٹ معیار پر پوری نہیں اتری اور اس میں ملاوٹ اور گمراہ کن برانڈنگ پائی گئی۔سپریہ شرینیت نے کہا کہ ادویات اور کاسمیٹکس قانون کی کئی دفعات کی خلاف ورزی کے بعد راجستھان کے راجسمند میں دوا کے معائنے کے دوران ایک مقدمہ درج کیا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ راجستھان کی ایک عدالت نے اس سال 4 جون کو جیویش مشرا اور دیگر آٹھ افراد کو قصوروار ٹھہرایا لیکن چونکہ یہ ان کا پہلا جرم تھا اس لیے انہیں "پروبیشن آف آفینڈرز ایکٹ کی دفعہ 4 اور 5 کے تحت رعایت دے دی گئی۔کانگریس رہنما نے کہا کہ جو شخص عوامی فلاح و بہبود کی ذمہ داری سنبھال رہا ہو اسے لوگوں کی جان خطرے میں ڈالنے کے لیے صرف اس بنیاد پر معاف نہیں کیا جاسکتا کہ یہ اس کا پہلا جرم تھا۔انہوں نے کہا کہ جیویش مشرا کے پاس عہدے پر برقرار رہنے کا کوئی اخلاقی جواز نہیں ہے۔یہ صرف قانونی مسئلہ نہیں بلکہ انسانی جان، عوامی صحت اور اخلاقی ذمہ داری کا سوال ہے۔انہوں نے بہار کابینہ سے جیویش مشرا کو برطرف کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے مرکزی وزارت صحت اور ڈرگ کنٹرول حکام سے اس معاملے میں کی گئی کارروائی کی وضاحت بھی طلب کی ہے۔

مودی حکومت نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے: رام ناتھ

سمستی پور 12 جولائی (نمائندہ) زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر مملکت رام ناتھ ٹھاکر نے آج کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی مرکز میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ہفتہ کو یہاں سمستی پور ریلوے ڈویژن کے للت کلا کیندر میں منعقدہ 16 ویں "روزگار میلہ" کے موقع پر 71 امیدواروں میں تقرری کے خطوط تقسیم کرنے کے بعد مسٹر ٹھاکر نے کہا کہ مسٹر مودی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔اس موقع پر ڈویژنل ریلوے منیجر ونے سریواستو، ایڈیشنل ڈویژنل ریلوے منیجر آلوک جھا، سینئر ڈویژنل پرسنل آفیسر وویک کمار، بی جے پی ایم ایل سی ڈاکٹر ترون کمار، راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے مقامی ایم ایل اے اختر الاسلام شاہین اور پوسٹل سپرنٹنڈنٹ دنیش شاہ موجود تھے۔تقرری کے خطوط ملنے کے بعد منتخب امیدواروں نے خوشی کا اظہار کیا اور وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا۔

بیتیہ میں سڑک چوڑی کرنے کے لیے 22.47 کروڑ کی رقم منظور کی گئی ہے: سمراٹ چودھری

پٹنہ،12 جولائی (یو این آئی) بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج کہا کہ بیتیہ کے تحت نکولیہ-جیتیہ-گنگھا (گھوگھا چوک) سڑک (0.0 00 سے 200.07 کلومیٹر تک) کو چوڑا کرنے اور مضبوط بنانے کی منظوری دی گئی ہے۔مسٹر چودھری نے سینچ کو بتایا کہ اس اسکیم پر 22 کروڑ 47 لاکھ 82 ہزار روپے خرچ کیے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ اس وقت اس سڑک کی حالت خراب ہے۔جس کی وجہ سے یہاں کے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔اس کی چوڑائی اور مضبوطی سے یہاں ٹریفک میں آسانی ہوگی۔انہوں نے کہا کہ مجوزہ اسکیم کے ٹینڈر کا عمل تکنیکی منظوری ملنے کے بعد ہی شروع ہوگا۔اگر متعلقہ سڑک کسی دوسرے محکمے سے حاصل کی گئی ہے تو اس کی منتقلی کے بعد ہی کام کرایا جائے گا۔مسٹر چودھری نے بتایا کہ اس اسکیم پر سال 2025-26 میں 00.1123 لاکھ روپے اور 2026-27 میں 82.1124 لاکھ روپے خرچ کیے جائیں گے۔اس اسکیم کو پاتھ ڈویژن، بیتیہ کے ایگزیکٹو انجینئر کے ذریعہ لاگو کیا جائے گا۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نتیش کمار کی قیادت والی نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) حکومت بہار میں دیہی اور شہری سڑکوں کو مسلسل توسیع اور ترقی دے رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ 2005 کے مقابلے آج بہار میں سڑکوں کا بہت بڑا اور مضبوط جال موجود ہے۔بیتیہ میں نکولیا-جیتیا-گنگھا سڑک کو چوڑا اور مضبوط کرنے سے نہ صرف ٹریفک میں آسانی ہوگی بلکہ مقامی سطح پر سیاحت اور روزگار کو بھی فروغ ملے گا۔

سڑک حادثہ میں ایک ہی خاندان کے تین افراد ہلاک، دو زخمی

پٹنہ،12 جولائی (اسٹاف رپورٹر) پٹنہ ضلع کے رانی تالاب تھانہ علاقے میں ہفتہ کی صبح سڑک حادثے میں ایک ہی خاندان کے تین افراد کی موت ہوگئی جبکہ دو دیگر زخمی ہوگئے۔پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ ایک کار میں پانچ افراد سفر کررہے تھے۔اس دوران سرایا گاؤں کے قریب کینال روڈ پر کار بے قابو ہوکر نہر میں جاگری۔اس حادثے میں کار میں سوار پانچوں افراد زخمی ہوگئے۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور تمام زخمیوں کو وکرم پرائمری ہیلتھ سینٹر میں داخل کرایا، جہاں ڈاکٹروں نے تین افراد کو مردہ قرار دے دیا۔ذرائع نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت نندن سنگھ کی ماں نرملا دیوی (52)، بیوی نیتو سنگھ (35) اور بیٹے استیوا سنگھ (10) کے طور پر کی گئی ہے، جو ویشالی ضلع کے مہوا تھانہ علاقے کے کریہو گاؤں کے رہنے والے ہیں۔اس حادثے میں نندن سنگھ اور ان کی بیٹی سدھی سنگھ زخمی ہوئے ہیں، جن کا علاج چل رہا ہے۔کار میں سوار لوگ چھتیس گڑھ سے اپنے گاؤں کریہو واپس آرہے تھے۔لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے پالی گنج سب ڈویژن اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

ای ڈی نے روہت پوار کے خلاف ایم ایس سی بی کیس میں ضمنی چارج شیٹ داخل کی

ممبئی،12 جولائی (یو این آئی) مہاراشٹر کے اہم سیاسی خاندان سے تعلق رکھنے والے این سی پی (شرد پوار) کے رکن اسمبلی روہت پوار کے خلاف انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے مہاراشٹر اسٹیٹ کوآپریٹو بینک (ایم ایس سی بی) منی لانڈرنگ کیس میں ضمنی چارج شیٹ داخل کردی ہے۔ممبئی کی خصوصی عدالت میں یہ چارج شیٹ منی لانڈرنگ کی روک تھام سے متعلق قانون (پی ایم ایل اے) کے تحت پیش کی گئی، تاہم عدالت نے تاحال اس کا نوٹس نہیں لیا ہے۔اس کارروائی کو پوار خاندان کے لیے ایک بڑا سیاسی جھٹکا تصور کیا جارہا ہے،جس کا مہاراشٹر کی سیاست میں گہرا اثر ورسوخ ہے۔ای ڈی کے مطابق، اس کیس میں روہت پوار کی کمپنی بارامتی ایگرو کے 50 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے اثاثے پہلے ہی ضبط کیے جاچکے ہیں۔ایجنسی نے جنوری 2023 میں متعدد مقامات پر چھاپے مارے تھے، جن میں بارامتی ایگرو کے دفاتر بھی شامل تھے۔بعد ازاں، روہت پوار کو ممبئی میں ای ڈی کے دفتر میں پوچھ گچھ کے لیے طلب کیا گیا تھا۔ای ڈی کی رپورٹ کے مطابق مارچ 2023 میں 20.50 کروڑ روپے کی مالیت کے اثاثے عارضی طور پر ضبط کیے گئے، جن میں ضلع اورنگ آباد کے کنڑ علاقے میں 30.161 ایکڑ زرعی زمین، ایک شوگر فیکٹری، اس کی مشینری اور عمارتیں شامل تھیں۔ایجنسی کا الزام ہے کہ یہ جائیدادیں کنڑ کوآپریٹو شوگر فیکٹری لمیٹڈ (کناڈ ایس ایس کے) کی ملکیت تھیں، جنہیں بارامتی ایگرو نے ایک مبینہ "فریب دہ نیلامی" کے ذریعے حاصل کیا۔ای ڈی کے مطابق یہ جائیدادیں جرم کی آمدنی" کے زمرے میں آتی ہیں اور ان کا حصول منی لانڈرنگ سے متعلق قوانین کی خلاف ورزی ہے۔اس ضمنی چارج شیٹ کے بعد پوار خاندان کو قانونی محاذ پر مزید چیلنجز کا سامنا ہوسکتا ہے۔

این آئی اے نے پونے آئی ایس آئی ایس ماڈیول کیس میں مشتبہ شخص کو گرفتار کیا

پونے،12 جولائی (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے پونے میں منصوبہ بند دہشت گردی کی سازش کے سلسلے میں اسلامک اسٹیٹ (آئی ایس آئی ایس) سے وابستہ ایک مشتبہ دہشت گرد کو گرفتار کیا ہے۔ملزم رضوان علی-جسے مسیح علی، ابو السلمہ اور دانش سمیت متعدد ناموں سے جانا جاتا ہے-رضوان کو لکھنؤ سے گرفتار کیا گیا لیکن وہ دہلی کے دریا گنج علاقے کا رہنے والا ہے۔یہ کیس پہلی بار 2023 میں سامنے آیا، جب پونے کے کونڈھوا علاقے میں موٹر سائیکل چوری کے سلسلے میں دو مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا۔تفتیش کے دوران حکام کو دہشت گردی کی ایک بڑی سازش میں ملوث ہونے کا پتہ چلا، جس میں ملک بھر میں حملوں کا منصوبہ بھی شامل ہے۔تفتیش سے معلوم ہوا کہ دونوں پونے کے کونڈھوا علاقے میں رہتے تھے۔کونڈھوا میں ان کی رہائش پر پولیس کے چھاپے کے نتیجے میں شہر کے اہم دفاعی اداروں سے متعلق حساس معلومات پر مشتمل بم بنانے والے مواد اور دستاویزات کو ضبط کیا گیا۔ابتدائی طور پر انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) کے ذریعہ ہینڈل کیا گیا تھا، بعد میں کیس کو این آئی اے کو منتقل کردیا گیا تھا۔این آئی اے نے دریافت کیا کہ ملزم کے پونے، ممبئی اور تھانے میں آئی ایس آئی ایس کے اراکین سے تعلقات تھے، یہ بھی پتہ چلا کہ یہ افراد انتہاپسندی اور مقامی نوجوانوں کو دہشت گردی میں ملوث کررہے تھے۔این آئی اے نے پونے کے ایک ڈاکٹر سمیت 11 مشتبہ افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا۔مقدمہ درج ہونے کے بعد سے رضوان علی فرار تھا۔وہ آئی ای ڈی ایس اور آتشیں اسلحہ کے استعمال کی تربیت دیتا تھا،اس کی گرفتاری کو پونے دہشت گردانہ حملے کی سازش کیس میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔رضوان علی کے علاوہ، غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت دائر چارج شیٹ میں 10 دیگر افراد کا نام لیا گیا ہے۔